اہل سنت کا ترجمان
ماہنامہ بقیع کراچی
FEBRUARY 2005

مفت سلسلہ اشاعت ۱۲۹

ذکرِ رضا

مصنف
خلیفۂ اعلیٰ حضرت علامہ مفتی محمود جان قادری رضوی علیہ الرحمہ

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان
نور مسجد کاغذی بازار کراچی ۷۴۰۰۰

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

[illegible]

نام کتاب	ذکرِ رضا
مصنف	حضرت علامہ مفتی محمود جان قادری رضوی (متوفی ۱۳۷۰ھ)
تعداد	۲۰۰۰
صفحات	۶۴
سن اشاعت	فروری ۲۰۰۵ء

مفت ملنے کا پتہ

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان

مرکزی دفتر: نور مسجد کاغذی بازار میٹھادر کراچی، فون: 2439799

ویسے تو اعلیٰ حضرت امام اہل سنت الشاہ امام احمد رضا خاں نور اللہ مرقدہ کی سوانح حیات پر سینکڑوں کتابیں لکھی جا چکی ہیں اور تا ہنوز لکھی جا رہی ہیں لیکن خلیفہ اعلیٰ حضرت، حضرت مولانا شاہ محمود جان قادری رضوی علیہ الرحمہ نے امام اہل سنت کے مختصر حالات و اوقات، منفرد انداز یعنی شاعری کی صورت میں قلم بند فرمائے۔ جس کی اشاعت پر ادارہ صاحبزادہ خطیب پاکستان، حضرت علامہ ڈاکٹر کوکب نورانی اوکاڑوی مدظلہ العالی کا تہہ دل سے مشکور ہے جن کی مساعیٔ جمیلہ کے باعث یہ کتاب منصۂ شہود پر جلوہ افروز ہوئی۔ اور رئیس دارالافتاء جمعیت اشاعت اہل سنت، مولانا مفتی عطاء اللہ نعیمی مدظلہ العالی نے اپنی بے پناہ مصروفیات کے باوجود، اصل کتابیں "فتاویٰ حرمین" اور "حسام الحرمین" (جس میں علماء عرب و عجم کی تصدیقات مرتب کی گئیں ہیں) سے عبارتوں کو تصحیح میں مدد فرمائی۔ اللہ تبارک و تعالیٰ جملہ علماء اہل سنت کا سایہ تادیر قائم فرمائے آمین۔

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

مختصر سوانح حیات

خلیفہ اعلیٰ حضرت، علامہ مفتی محمود جان قادری رضوی (رحمۃ اللہ علیہ) متوفی ۱۳۵۰ھ

حضرت مفتی محمود جان (رحمۃ اللہ علیہ) کا تعلق ایک بہت ہی دیندار اور علمی گھرانے سے تھا۔ امت مسلمہ کی خدمت اور رہنمائی ان کے آباؤ اجداد کی خوبیوں میں سے ایک تھی۔ ان کے والد گرامی، حضرت علامہ حافظ غلام رسول (رحمۃ اللہ علیہ) ایک ممتاز عالم دین اور اپنے وقت کے استاذ الاساتذہ تھے۔ حصول علم دین کیلئے لوگ کابل، قندھار، بارقند اور سمرقند سے طویل سفر طے کر کے انتہائی ادب واحترام کے ساتھ ان کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے۔ حضرت علامہ غلام رسول (رحمۃ اللہ علیہ) کی عظیم خدمات میں سے ایک خدمت یہ تھی کہ انہوں نے اپنے دور میں افغانستان میں ایک عظیم فتنہ کا خاتمہ کیا، اور وہ فتنہ وہابیت تھا جو کہ اسماعیل دہلوی نے اپنے ایک شاگرد کے ذریعہ افغانستان میں پھیلایا، افغانستان کے لوگ جلد ہی تذبذب کا شکار ہو گئے اور گمراہ کن وہابی تعلیمات کی وجہ سے راہ راست سے ہٹنے لگے۔ ایسے وقت میں حضرت علامہ غلام رسول (رحمۃ اللہ علیہ) نے اسماعیل دہلوی اور وہابیت کا رد کیا۔ انہوں نے افغانستان کے لوگوں کو وہابیوں کے گمراہ کن عقائد پر مطلع کیا۔ ان کی کوششوں کی بدولت افغانستان کے لوگوں نے اس خطرہ کو سمجھا اور وہابیوں کے خلاف ہو گئے۔ بہت سے وہابی جہنم رسید ہوئے اور جو بچ گئے وہ افغانستان سے بھاگنے پر مجبور ہو گئے۔

یہ تھا وہ ماحول جس میں حضرت مفتی محمود جان (رحمۃ اللہ علیہ) پروان چڑھے۔ انہوں نے اپنی بنیادی تعلیم اپنے والد ماجد کی زیر سرپرستی حاصل کی۔ اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد، انہوں نے کاٹھیاوار جام جودھ پور (گجرات) کی طرف ہجرت فرمائی۔ جہاں انہوں نے مسلمانوں کی خدمت کی۔ ابتداء میں وہ اپنی مناظرانہ صلاحیت کی وجہ سے مشہور تھے۔ اور کئی عیسائی رہنماؤں کو مناظرہ میں شکست فاش دی۔ انہوں نے پھر ایک کامل پیر و مرشد کی صورت میں روحانیت کی تلاش میں

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

نکلنے کا فیصلہ کیا، جیسے ہی انہوں نے یہ ارادہ کیا ایسا لگا جیسے کہ مارہرہ مطہرہ کے پیرانِ عظام نے اپنی رحمت بھری توجہ ان کی طرف مبذول فرمائی اور اپنے نمائندہ اور اپنے پیارے پیروکار اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں قادری برکاتی (رحمۃ اللہ علیہ) کی طرف ان کی رہنمائی فرمائی تاکہ ایک نوخیز ہیرا تراشہ اور چمکایا جاسکے اس حد تک کہ اس کی روشنی ایک دن پوری دنیا کے مسلمانوں کے دلوں کو منور کردے۔

حضرت مفتی محمود جان (رحمہ اللہ) خود اس واقعہ کو بیان کرتے ہیں۔

''طویل عرصہ سے میرے دل میں یہ خیال تھا کہ جب تک کہ میں ایک کامل اور بلند پایہ پیر کو نہ پالوں میں مرید نہیں بنوں گا۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب میں نے حضرت مولانا محمود ضیاء الدین صاحب پیلی بھیتی (رحمہ اللہ) کا مرتب دیا ہوا اسلامی رسالہ پڑھنا شروع کیا تھا جو کہ علم و دانش کے جواہر سے پر تھا۔ اسی میں، میں نے سیدنا اعلیٰ حضرت (رحمۃ اللہ علیہ) کے بارے میں پڑھا۔ فوری طور پر میرے دل نے کہا کہ اس دور میں اتنی عظیم ہستی کا پانا کوئی عام بات نہیں۔ خدائی رہنمائی کے ذریعہ میں نے بریلی شریف کا سفر اختیار کیا، جہاں میں نے اپنے آپ کو اعلیٰ حضرت کی رحمت بھری عدالت میں پیش کیا، جس وقت میں نے ان کے نورانی چہرے کو دیکھا، میرا دل پگھل گیا، میرا ایمان تازہ ہوگیا اور میرا دل کھل اُٹھا کہ ایسا اس سے پہلے کبھی نہ ہوا۔

میں ایک ایسا عظیم پیر پاچکا تھا کہ جس کا میں نے کبھی تصور بھی نہ کیا تھا، میں نے داخل سلسلہ ہونے کی درخواست کی اور میرے مرشد نے مجھے اپنے مرید کی حیثیت سے قبول کیا، فوری طور پر مجھے اجازت وخلافت سے نوازا، پھر اپنے گھر کے اندر تشریف لے گئے، اپنا لباس اُتارا، جو اس وقت انہوں نے زیب تن کیا ہوا تھا، اور مجھے اپنا کرتا، پاجامہ، عمامہ، اور صدری عطا فرمائی۔ بحرِ سخاوت کی طرف سے یہ بڑی عطا تھی انہوں نے اپنے اس عاجز خادم کو سلسلہ عالیہ قادریہ، برکاتیہ، رضویہ، چشتیہ، سہروردیہ، نقشبندیہ اور دیگر سلاسل میں تاجِ خلافت سے نوازا۔ انہوں نے میرے لئے انتہائی محبت اور عزت کا اظہار فرمایا، اور اس دوران انہوں نے مجھے کئی القابات سے نوازا، اور مجھ سے اتنی محبت کا

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

اظہار فرمایا کہ میں زندگی بھر اس کو نہیں بھلا سکتا۔"

پیر اور مرید کے اس ملن کی خوبی یہ تھی کہ جس وقت اعلیٰ حضرت (رضی اللہ عنہ) نے حضرت مفتی محمود جان (رحمۃ اللہ علیہ) کو داخل سلسلہ فرمایا اس وقت ان کی صحیح عمر کا اندازہ نہیں لیکن کئی مفکرین کا کہنا ہے کہ اعلیٰ حضرت (رضی اللہ عنہ) کی عمر چالیس (٤٠) سال اور حضرت مفتی محمود جان (رحمۃ اللہ علیہ) کی عمر اسی (٨٠) سال کی تھی۔ حضرت مفتی محمود جان (رحمۃ اللہ علیہ) ہمیشہ یہ کہا کرتے تھے کہ وہ اپنے پیر کی معرفت، بحر شریعت و طریقت دونوں سے نوازے گئے۔ اعلیٰ حضرت (رضی اللہ عنہ) اپنے مرید سے انتہائی محبت فرماتے اور کئی موقعوں پر اس کا اظہار بھی فرمایا، مفتی محمود جان (رحمۃ اللہ علیہ) فرماتے ہیں،

"اعلیٰ حضرت (رضی اللہ عنہ) کے وصال سے نو یا دس ماہ قبل، انہوں نے مجھے ایک رحمت بھرا خط لکھا، جس میں انہوں نے کہا کہ ان کی کتاب "الاستمداد" میں انہوں نے اپنے تمام خلفاء کے نام درج کئے ہیں اور میرا نام غیر ارادی طور پر چھپنے سے رہ گیا ہے میں کہتا ہوں کہ غیر ارادی طور پر میرے نام کا رہ جانا، میرے لئے ایک بڑی رحمت کا ذریعہ ثابت ہوا، کیونکہ میرے شیخ نے اس موقع پر میرے لئے دعا فرمائی۔"

اب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ اعلیٰ حضرت (رضی اللہ عنہ) نے اپنے مکتوب میں حضرت مفتی محمود جان (رحمۃ اللہ علیہ) سے کیا فرمایا:

"میری انتہائی مصروفیات اور ذمہ داریوں کی وجہ سے مجھ سے آپ کا نام غیر ارادی طور پر رہ گیا جو کہ قصیدہ الاستمداد کے آخر میں میرے خیر خواہوں اور مددگاروں کی فہرست میں سنہری حروف سے کندہ ہونا چاہئے تھا مجھے اس کا احساس اس وقت ہوا جب وہ چھپ چکی تھی اور مجھے ابھی تک اس کا افسوس ہے"۔

حضرت مفتی محمود جان (رحمۃ اللہ علیہ) اپنے پیر پر کامل یقین رکھتے تھے اور اپنے پیر کی محبت میں ڈوبے ہوئے تھے۔ وہ ذاتی طور پر ایک واقعہ بیان کرتے ہیں جو ظاہر کرتا ہے کہ وہ اپنے پیر پر کتنا کامل یقین رکھتے تھے وہ کہتے ہیں۔

"میں نے اعلیٰ حضرت (رضی اللہ عنہ) کے چالیس روزہ ختم کے دوران اپنے مرشد کے مزار

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

پُرانوار پر حاضری دی اور بارگاہِ الٰہی میں اس کے منتخب بندے اعلیٰ حضرت (ﷺ) کے وسیلے سے بیٹے کی درخواست کی، الحمدللہ! اُسی سال کے دوران اللہ تبارک وتعالیٰ نے مجھے ایک بیٹا نوازہ جس کا نام میں نے "احمد رضا" رکھا۔

یہ بات پیش نظر رہے کہ حضرت مفتی محمود جان (رحمۃ اللہ) کی عمر ایک سو آٹھ برس کی تھی۔ جب ان کے بیٹے کی ولادت ہوئی۔ سبحان اللہ! (آپ کی تین ازواج، جن سے ۷ بیٹے اور ۱۱ بیٹیاں تولد پذیر ہوئیں)۔

یہ حضرت مفتی محمود جان (رحمۃ اللہ) ہی تھے، جنہوں نے اپنے ایک سفر کے دوران جلی ہوئی ماچس کی تیلیوں کو بطور قلم استعمال کر کے اعلیٰ حضرت (ﷺ) کے مزار کے لئے گنبد کا نقشہ بنایا، یہ تقریباً وہی نقشہ ہے جو ہم اعلیٰ حضرت (ﷺ) کے مزار پر دیکھتے ہیں، بالفاظ دیگر اعلیٰ حضرت (ﷺ) کے مزار کے گنبد کا نقشہ ان کے مرید حضرت مفتی محمود جان (رحمۃ اللہ) نے تیار کیا۔
حضرت مفتی محمود جان (رحمۃ اللہ) نے کئی کتب تصنیف فرمائیں جن میں مشہور ذکر رضا (جو کہ اس وقت آپ کے پیش نظر ہے) اور "ایضاح سنت" ہیں۔ یہ دونوں تصانیف علم و دانش کے سچے متلاشیوں کے لئے جواہر پارے ہیں۔ ان کی کتاب "ایضاح سنت" تریسٹھ (٦٣) نامور، مفکروں سے تصدیق شدہ ہے جن میں اعلیٰ حضرت، حجۃ الاسلام، حضور مفتی اعظم ہند، علامہ صدر الشریعہ اور محدث سورتی (رحمۃ اللہ علیہم اجمعین) شامل ہیں۔ آپ کے عقیدت مندوں کی ایک بہت بڑی تعداد ہے مگر پوری زندگی نہ کسی کو مرید کیا اور نہ ہی خلافت سے نوازا۔

یہ نامور مفکر، سچا خادم، وفادار بندہ اور عظیم رہنما ایک سو اٹھارہ (١١٨) سال کی عمر میں ٣/ صفر، ١٣٥٠ھ کو اس دارِ فانی سے دارِ بقا کی طرف روانہ ہوا۔ وہ روشنی جس نے کفر و شرک کے اندھیروں کو دور کر کے کئی دلوں کو جگمگایا اپنے مولا کی محبت میں رخصت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ حضرت مفتی محمود جان (علیہ الرحمہ) کے مزار مبارک پر اپنی خصوصی رحمتوں کا نزول فرمائے اور ہمیں ان کے فیوض و برکات سے مستفیض فرمائے آمین۔

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد و نعت و بے ثباتی دنیا

لائق حمد و ثنا ہے وہ قدیر و معبود — کر دیا کُن سے ہر اک چیز کو جس نے موجود
ساتھ ہی اس کے لکھا سب کیلئے حکمِ فنا — ہے حقیقت میں اسی ذاتِ مقدس کو بقاء
گلشنِ دہر میں ہر گل ہوا صنعت پہ دلیل — پتے پتے سے ہویدا ہوئی عرفان کی سبیل
گوہرِ وصف نہ کیوں اس پہ ہوں ہر لحظہ نثار — جس کے نعما کا کوئی کر نہیں سکتا ہے شمار
نعمت علم کی ہر چیز سے افضل پیدا — اسکے اعزاز پہ ہے فہم و خرد بھی شیدا
جس کو اس نعمتِ عظمیٰ سے فضیلت بخشی — جانشینی رسل کی اسے عزت بخشی
اپنے عرفان کی رکھی ہے اسی میں قوت — کر دیا جس کو عطا کھول دی اسکی قسمت
علم دینی کو یہ بخشا ہے وقار و اعزاز — جملہ علموں سے کیا خاص اسی کو ممتاز
شاہِ طیبہ کو ہر اک شے سے بنایا افضل — ہر کرامت میں کیا سب سے مکرم اکمل
اپنے نعما کا کیا خاص اسی پر اہتمام — واہ کیا خوب دیا اُس نے یہ ان کو انعام
مرتبہ ایسا بڑھایا کہ حبیب اپنا کیا — کل خلائق کو تصرف میں اسی شہ کے دیا
رفعتِ ذکرِ رَفَعْنَا سے عیاں و اظہر — سب بڑوں سے وہ بڑا سارے جہاں کا سرور
وسعتِ صدرِ منور کا بیاں نشرح ہے — ہوگئی اس پہ زمانے کی درخشاں ہر شے
انبیاء ذات مقدس پہ ہیں اسکی نازاں — اولیاء اسکی رضا کے ہیں ہمیشہ خواہاں
روح روح القدس اس سے ہوئی فرحاں شاداں — ہے کلام اسکا فرح بخش کلیم سبحاں
مہر توحیدِ خدا اس سے ہوا نور افشاں — نور ایماں سے منور کیا اسنے دوراں
ظلمتِ کفر و بطالت ہوئی اس سے کافور — نیر حق و ہدایت کا ہوا اس سے ظہور

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

ذات و اوصاف کا آئینہ بنایا اس کو | اپنے اسرار کا گنجینہ بنایا اسکو
لکھ سکوں اسکی فضیلت کو نہیں ہو امکان | کر دیا حق نے اسے دونوں جہاں کا سلطان
جب کیا ایسے شہ ہر دو جہاں نے پردہ | کھل گیا صاف نہیں جائے اقامت دنیا
انقلاباتِ جہاں ہم کو یہ دیتے ہیں خبر | آگیا وقتِ سفر باندھ لو اپنا بستر
زندگانی کے تعاقب میں فنا ہے ہر دم | اک گھڑی ایسی مقرر ہے فنا ہو عالم
شادمانی ہے کہیں گریہ کسی جا دیکھا | قدرت حق کا عجب ہم نے تماشا دیکھا

تاریخ ولادت وذکر غیبی بشارت وتحصیل علوم وآغاز وعظ فرمائی وفتوی نویسی وبیعت وغیرہ مع قید سال

دسویں تاریخ تھی شوال کی روز[1] ہفتہ | تھی صدی بارہویں اور ۷۲ سال بہتر واں تھا
خلعت علم لدنی سے مزین ہوکر | لائے اس دور میں تشریف وہ دین کے سرور
دن عقیقے کے مبشر ہوئے اس کے دادا[2] | عالم خواب میں ان سے کوئی کچھ کہتا تھا
جس کی تعبیر یہ ٹھہری کہ یہ تیرا لڑکا | فاضلِ فردِ جہاں عارفِ رحمن ہوگا
جب ہوا چار برس کا وہ امام ذی شان | کر چکا ختم بصد حسن کلام سبحان
چھ برس کا نہ ابھی سن گرامی پایا | مجلس وعظ میں بے خوف بیاں فرمایا
پندرہ[3] سال کا سن ہونے نہ پایا کامل | کر چکا درس کی تکمیل وہ یکتا فاضل
پھر فضیلت کا عمامہ سر انور پہ بندھا | بَارَكَ اللّٰه کی ہر سمت سے آتی تھی صدا

---

[1] اور وقت ظہر تھا اور اسی وقت انتقال بھی فرمایا ۱۲۔

[2] جد امجد کا اسم سامی قدوۃ العارفین زبدۃ الفاضلین حضرت مولانا مولوی محمد رضا علی خاں قادری قدس سرہ تھا ۱۲۔

[3] ۱۴ شعبان ۱۲۸۶ھ کو تکمیل درس فرمائی ۱۲۔

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

مرحبا فرطِ محبت سے کسی کے لب پر — شور و تکبیر سے بس گونج اٹھا جلسہ بھر
علم معقول کو منقول کو والد[1] سے پڑھا — حقِ تحقیق کیا دونوں اماموں نے ادا
جیسا شاگرد تھا ویسا ہی پڑھانے والا — دونوں فاضل سے ہوئی رونق دینی بالا
کارِ افتا کو اسی وقت[2] سے باحکم پدر — خوب محنت سے توجہ سے کیا شام و سحر
چھ برس رہ گئے جب تیرہ صدی[3] میں باقی — سمت مارہرہ روانہ ہوا دیں کا ساقی
زیب سجادہ تھے اس وقت میں شہ آلِ رسول — انکی بیعت سے مشرف ہوا وہ تاجِ فحول
کل سلاسل کی اجازت کو خلافت کو عطا — کردیا اس شہ والا نے بپاسِ رتبہ
قابلیت تھی اس کو جو ہوا ہے حاصل — واصل بحرِ طریقت وہ ہوا دریا دل
پھر حدیثوں کی سند اسکو وہاں سے بھی ملی — ہے یہ سب فضل خدا اور عنایات نبی

حرمین شریفین کو تشریف لیجانا اور وہاں کے اجلہء علماء و مفتیان و آئمہ کا اعلیٰ حضرت کے ساتھ نہایت اعزاز و اکرم سے پیش آنا اور مکہ مکرمہ میں ایک امام شافعیہ کی عجیب فراست و عزت فرمائی و ذکر شرح رسالہ حج وغیرہ

بعد یک سال[4] ہوئی ملک عرب کی نہضت — ساتھ میں اپنے پدر کے بخلوص اُلفت
تھے جو دونوں حرم پاک کے اہل افتاء — صاحبان شرف و فضل و علوم و انشاء
حقِ تعظیم و بزرگی کو ادا فرمایا — سرور اہلِ سنن اس کو یقیناً اپنا پایا

---

[1] اسم گرامی خاتمۃ المحققین عمدۃ المدققین حضرت مولانا مولوی محمد نقی علی خاں قادری برکاتی دام فیضہم تھا ۱۲
[2] ۱۲۸۶ھ سے ۱۲۔
[3] ۱۲۹۴ھ
[4] ۱۲۹۵ھ

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

پیشوایانِ شریعت ہوئے اس پہ نازاں　　رازدارانِ طریقت ہوئی اس سے شاداں
بعض پیچیدہ[۱] مسائل کو کیا حل ان کے　　جن میں حیران و پریشان تھے ایک مدت سے
دونوں شہروں کے صنادید اکابر جو تھے　　معدنِ علم و ہدایت کے جواہر جو تھے
سب نے تسلیم کیا اس کو امام و استاد　　مطلعِ علم خدا داد و ذکای ارشاد
کوئی بیعت[۲] سے مشرف کوئی تلمیذ ہوا　　کوی دیتا تھا دعائیں کوئی کرتا تھا ثناء
ہے وہی آج تک اس شہ کی عرب میں عزت　　رفعتِ علمِ لدنی کا وقار و حرمت

---

۱ منجملہ ان کے ایک مسئلہ نوٹ کا ہے جس میں مالہ و ما علیہ سے کامل بحث فرمائی اور ایسا خوبی سے حل فرمایا کہ بڑے بڑے مفتیانِ عرب نے صاحبِ ترجمہ کا لوہا مانا اور مدح و تحسین میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھا یہ ایک بڑا رسالہ ہو گیا جس کی نقلیں اکابر علمائے حرمین نے لیں پھر مع ترجمہ حلیۂ طبع سے آراستہ ہوا، نام نامی کفل الفقیہ الفاھم فی احکام قرطاس الدراھم ہے۔

۲ بعض تلامذہ و مریدین صاحبِ ترجمہ کے اسمائے گرامی یہ ہیں حضرت مولانا شیخ صالح کمال سابق مفتی حنیفہ مکہ معظمہ۔ حضرت مولانا سید اسمٰعیل بن سید خلیل آفندی محافظ کتب خانہ مکہ مکرمہ۔ حضرت مولانا سید ابو حسین مرزوقی امین الفتوی و مدرس حرم مکہ معظمہ۔ حضرت مولانا شیخ اسعد دہان مدرس حرم مکہ مشرفہ۔ حضرت مولانا شیخ عبد الرحمٰن دہان مدرس حرم مکہ مکرمہ۔ حضرت مولانا محمد سعید مدنی شیخ الدلائل و مدرس حرم مدینہ طیبہ۔ حضرت مولانا سید عبد الحی فاسی مغربی خاتمۃ المحدثین و مصنف رسائل ستین۔ حضرت مولانا شیخ عبد اللہ مرداد مدرس و امام و خطیب حرم مکہ مکرمہ ابن حضرت مولانا شیخ احمد ابو الخیر شیخ الخطباء و شیخ الائمہ۔ ان صاحب نے نہایت خصوصیت کے ساتھ بیعت فرمائی۔ حضرت مولانا سید عبد اللہ دحلان برادر زادۂ اعلیٰ حضرت مولانا سید احمد زینی دحلان سابق شیخ العلماء۔ حضرت مولانا شیخ سالم بن عیدروس مدرس حرم مکہ معظمہ۔ حضرت مولانا شیخ احمد خضراوی مکی۔ حضرت مولانا عبد القادر کردی رئیس مکہ مکرمہ۔ حضرت مولانا حسین بن جمال مکی۔ حضرت مولانا شیخ بکر رفیع مکی۔ حضرت مولانا سید مصطفیٰ آفندی ابن حضرت مولانا سید خلیل آفندی محافظ کتب خانہ۔ حضرت مولانا شیخ حسن عجیمی مکی ان صاحب کے آباؤ اجداد سات پشت تک متواتر مفتی مکہ مکرمہ ہوتے آئے ہیں۔ حضرت مولانا شیخ عمر حمدان محرسی مدرس حرم مدینہ طیبہ منقول از تحفۂ حنفیہ جلد ۱۱ پرچہ ۳ بابت ۱۳۲۵ھ جو پٹنہ عظیم آباد سے باہتمام مولانا ضیاء الدین صاحب شائع ہوتا تھا۔

www.AlahazratNetwork.org　www.RazaNW.org

ہے نہیں امر خفی عام ہے اس کی شہرت　　دیکھ لو اس میں ہیں موجود کتب[ل] باکثرت
گر کروں نظم تکلف ہو بلا شبہ عیاں　　جو تکلف بھی کیا جائے تو وہ بات کہاں
ہے یہی لطف کہ الفاظ وہی ہوں منقول　　مختصر کر کے لکھوں تا کہ نہ ہو جائے طول
ہاں مگر نظم کے آخر میں کروں گا مذکور　　خاتمہ میں ہو مناجات یہی ہے منظور

عموماً فضائل صاحب ترجمہ

فاضلوں میں تھا وہی اک نہایت مشہور　　فیض دینی سے کیا جس نے زمانہ معمور
شرق سے غرب تک انوار علومِ فاضل　　مثل خورشید چمکتے ہیں تھا ایسا کامل
تھا بلا ریب وہ استاد ہر اک علم و فن　　اس زمانے میں ہوا اس سے مہ دیں روشن
مذہب حق پہ فدا تھا وہ ہدایت کا ثمر　　نصرتِ دین مقدس میں رہا شام و سحر
اس نے گلزار کیا گلشن دین و ملت　　اس نے برباد کیا خرمنِ شرک و بدعت
چشمۂ فیض نے سیراب کیا اس نے جہاں　　ہے مقر اسکی فضیلت کا ہر اک پیر و جواں
نصرتِ دین و سنن اس کی غذائی جانی　　اس زمانے میں نہیں اس کا نظیر و ثانی
دونوں علموں میں تھا گویا کہ وہ بحر زاخر　　خوبی ظاہر و باطن کو کروں کیا ظاہر
ظاہری علم ہے ظاہر کہ عرب اور عجم　　اس کے فتویٰ پر عمل کرتے ہیں بروجہ اتم
اس کی تحریر مسلم ہے ہر اک فاضل کو　　اس کا فرمان ہے مقبول ہر اک کامل کو

ل یعنی صاحب ترجمہ کی تعریف اور اس کے مصنفات کی توصیف بہت کتابوں میں طبع ہو چکی ہے منجملہ ان کے ایک کتاب مذکور "کفل الفقیہ" دوسری "الدولۃ المکیہ" تیسری "فتاویٰ الحرمین" چوتھی "حسام الحرمین" پانچویں "المعتمد المستند" یہ سب کتابیں بزبان عربی صاحب ترجمہ نے تصنیف فرمائیں جو مع ترجمہ اردو طبع ہو چکیں ہر ایک اپنے بیان میں بے نظیر ہے ۱۲

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

لکھا جو حکمِ شریعت وہ ہوا نقشِ حجر — تا قیامت وہ رہے نور فشاں مثلِ قمر
تھا طبیبِ مرضِ جہل و حکیمِ امت — مرجع اہلِ سنن مفخرِ دین و ملت
ذات سے اسکی زمانے کو شرف تھا حاصل — خاص کر اہلِ بریلی کو تمام و کامل
اہلسنت کو رہا کرتی تھی اس سے قوت — تھے پریشان و ذلیل اس سے سب اہلِ بدعت
تھا شب و روز وہ خواہاں رضاءِ احمد — ہر گھڑی مدح و ثناء خوان و افداءِ احمد
علمِ باطن ہی سمجھتے ہیں کچھ اسکا رتبہ — کس قدر حق نے دیا تھا اسے اسمیں حصہ
الغرض کسب سے یہ بات نہیں ہوتی حصول — کہ رہیں درک سے حیران و پریشان عقول
واقعی بات تو یہ ہے کہ شرفہائے امام — سب لدنی تھے نہیں اسمیں کوئی جائے کلام
اہلِ بدعت کبھی سرسبز نہ ہونے پائے — عیش و آرام سے اک شب بھی نہ سونے پائے
جس سیہ بخت نے ڈالی کسی بدعت کی بناء — کھود کر پھینک دیا اس کو بامداد خدا
سیکڑوں اہلِ فتن کرتے کمیٹی مل کر — کہ کریں دین پہ ایجاد کوئی تازہ شر
کامیابی سے ہم آغوش ہوئے جب وہ سب — نیزۂ خامہ اٹھا کر یہ چلا شیر رب
ایک ہی وار میں سب کو کیا فی نارِ سقر — اسکے خامے میں تھا اس زور کے جادو کا اثر
مرحبا از تو شدہ دلبر سنت زندہ — دیو بدعات و ضلالات و بدیہا مردہ
اے رضا کرد خدا ذات گرامی تیرا — نائب فخرِ رسل ناصب اعلامِ ہدیٰ
اندرین دور وجودِ تو شدہ رحمتِ حق — کردی شاداب نخیل سنن و ملتِ حق
میں نے توصیفِ رضا میں کیا جو کچھ کہ بیان — از ہر از شمس ہے آگاہ ہیں اربابِ جہاں

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

اس کی جان نثاری دین کے واقعات سے اک واقعہ کا اظہار اور اس کے ضمن میں اس کی تصانیف کا بیان بطور اختصار

واقعات اس سے زمانے میں بکثرت مشہور — ان میں سے اک کو کرتا ہوں بیان و مذکور
اس سے ہو جائے گی معلوم بحسن و خوبی — جاں نثاری سنن رفعت علمی اسکی
انڈیا بھر کے جو مشہور تھے عالم فاضل — اہلِ زر اور مشائخ ہوئے ان میں شامل
سب کی آپس میں ہوئی اک جماعت قائم — ایسے سامان کئے جس سے رہے وہ دائم
نہ رہے بادِ مخالف کی کچھ اسکو دہشت — نہ اٹھائے یہ جماعت کبھی رنجِ فرقت
نام ندوہ[1] سے جماعت ہوئی سب میں مشہور — کوئی رکن اسکا کوئی صدر کوئی صدر صدور
جب کہ باضابطہ یہ انجمن ندوہ بنی — پھر ہر اک رکن کے اور صدر کے دل میں یہ ٹھنی
کہ کیا جائے بڑے شہروں میں جلسہ ہر سال — لکچر ایسے ہوں بیاں جن سے کہ حاصل ہو مال
نثر میں نظم میں ایسا نہ ہو مضمون بیاں — جس سے توہین کسی فرقے کی ہوتی ہو عیاں
کلمہ گو جتنے ہیں آپس میں ہیں دینی بھائی — مان لو اس کو بجا دور کرو خود رائی
رافضی کیسے وہابی و خوارج کیسے — تفرقہ کیسا یہ آپس میں مدارج کیسے
میرزائی ہو کوئی یا کہ تبرائی ہو — پیر نیچر کا کوئی چیلا ہو یا بھائی ہو
ایک ہو جائیں بہم جیسے کہ شیر و شکر — تو تو میں میں نہیں اچھی ہے کریں اس سے حذر
جس قدر کافر و بددین یہاں ذکر کیے — رکن ندوہ ہوئے ان سب میں کہ اونچے اونچے
انڈیا بھر کے بڑے شہر میں جلسے ہر سال — منعقد ہوتے رہے از پئے تحصیلِ مال
آز میں ٹی کے کھیلا ہے بہت روز شکار — مال و زر قوم سے تحصیل کیا لیل و نہار

---

[1] شہر کانپور میں ندوۃ العلماء کی بنا کا پتھر سن ۱۳۱۱ھ میں رکھا گیا۔

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

مجھ سے ہوجائیگی اس وقت یہ دینی خدمت　　باعث مغفرت ہوگی یہ یقینی خدمت
بعدۂ ندوۂ مخذول کے دیکھے مضمون　　مکر و گمراہی سے پائے وہ سراسر مشحون
پھر اسی وقت وہ جنبش میں قلم کو لایا　　رد کیا اس کا جو رد کرنے کے قابل پایا
پوری تحقیق سے لکھا وہ ہدیٰ کا دفتر　　ہو کہ مطبوع وہ شائع ہوا رد انور
دفتر ندوہ گمراہ میں بھیجا پہلے　　پھر اراکین کی جانب وہ گیا بے کھٹکے
زلزلہ دفتر ندوہ میں اسی دم آیا　　رعب حق صدر واراکین کے دلوں پر چھایا
پھر اشاعت میں عموماً ہوئی سعی کامل　　مکر ندوہ سے خبردار ہوا ہر غافل
سنتے ہی رد کو ہوئے سینکڑوں جاہل عالم　　مرض جہل سے فی الفور صحیح و سالم
نیر رشید و ہدایت کی ہوئی تابانی　　ظلمت جہل و ضلالت کی گئی طغیانی
جلسے کرتے رہے ہر سال وہ اہل بدعت　　لشکر رد بھی تعاقب میں رہا بے دہشت
اشتہارات کی تعداد کروں کیا میں پیش　　اس نے تصنیف رسائل کیے سو سے کم و بیش
رد ندوہ میں ہوا اتنے رسائل کا شمار　　کل تصانیف بہت اس سے ہے زائد اے یار
ہیں رسالوں کے سوا اسکے بکثرت فتوے　　جس کو ہو شوق بریلی میں وہ آکر دیکھے
مجملاً صرف یہاں اتنا ہوا ہے اتنا معلوم　　آگے تفصیل تصانیف کروں گا مرقوم
الغرض محو ہوا نام و نشان ندوہ　　مل گئی خاک میں وہ شوکت و شان ندوہ
مختلف اہلِ ضلالت کے بڑوں کی تردید　　کر سکے گا تو وہی جس پہ ہو غیبی تائید
جس کے ہمراہ رہے فضل خدائے اکبر　　اس پر غالب ہو بھلا ساری خدائی کیونکر
شہرۂ علم خداداد امام دوران　　دور و نزدیک ہوا بفضل منان
اہل ندوہ کے کیے چند فراہم اقوال　　ان پہ تحریر کیے حکم بہ تحقیق کمال
بدعتی ٹھہرا کوئی کافر و گمراہ کوئی　　مذہب حق کا مخالف کوئی بدخواہ کوئی

www.AlahazratNetwork.org　www.RazaNW.org

قوم نے اپنا کیا دونوں جہاں کا نقصاں ‏ پیٹ ندوہ کا بھرا ہے یہ حماقت کا نشاں
کان[1] پر میں جو ہوا جلسۂ اول کا ظہور ‏ نامہء صدر[2] بریلی گیا فاضل کے حضور
اسمیں لکھا تھا کہ اے فاضل عالی رُتبہ ‏ منعقد ہوگا فلاں روز یہاں اِک جلسہ
عالموں کی طرف اس جلسے کی نسبت ہے حضور ‏ آیئے آپکے آنے سے ہوگا ہمیں سرور
الغرض لے گئے تشریف وہ اعلیٰ حضرت ‏ تین دن تک رہی اس جلسے میں انکی شرکت
چند کام اسکے شناعت سے بھرے آئے نظر ‏ مذہب حق کے لئے تھے جو مثال نشتر
دیکھ کر ایسی شناعت کو ہوا رنج و قلق ‏ بانیوں سے کیا اس بارے میں اظہار حق
گفتگو انکی یہ بھری مکروں سے پاکر یہ کہا ‏ ہم تو جاتے ہیں کبھی اس میں نہ لائے مولی
بس اسی وقت سے رقت ہوئی اس پر طاری ‏ ہل گیا دل اور ہوئے آنکھوں سے آنسو جاری
حالت گریہ میں یہ عرض کی اے ربِ جہاں ‏ خالقِ عرشِ بریں ہادیٔ جن و انساں
دینِ حق سنت اطہر پر ہیں حملہ آور ‏ اہلِ طغیان وفتن کر کے کمیٹی مل کر
ہے نگہبان تو ہی اور تجھی سے فریاد ‏ مذہب پاک کی تو کرنا ہمیشہ امداد
اے نبی وقت مدد ہے کہ یہ سب بدکردار ‏ چاہتے ہیں کہ مٹادیں تیری سنت کی بہار
الغیاث المدد اے خسرؤ والا تمکین ‏ اہل باطِل کے تو حملوں سے بچا قصرِ دین
میری خواہش ہے کہ ان سب کا لکھوں ردّ شدید ‏ جس سے ہو ملّت حقہ کی سراسر تائید
سنی بھائی میرے گمراہ نہ ہونے پائیں ‏ گوہر ایمان کا دھوکے میں نہ کھونے پائیں
جو کہ کھو بیٹھا ہے مل جائے اسے وہ گوہر ‏ جو گرا چاہِ ضلالت میں وہ نکلے باہر
ہوں میں ناکارہ مگر سچا ہوں بندہ تیرا ‏ تیری امداد اگر پکڑے گی بازو میرا

---

[1] یعنی کان پور کثرت استعمال کی وجہ سے واؤ حرف علت گرادیا گیا ۱۲۔
[2] صدر اس پہلے جلسے کے ناظم وبانی ندوۃ العلماء مولوی محمد علی کانپوری تھے۔

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

اس زمانے میں بتائے تو کوئی ایسا فقیہہ　　اس قدر جس میں تبحر ہو وہ ہے کون نبیہہ
(یعنی بیدار)

شمار علم وفنون جن میں پانچ سو یا کچھ کم وبیش رسائل تصنیف فرمائے

وہ علوم اور فنون اس کے ذرا سن لیجئے　　ساٹھ تھے پانچ سو جن سب میں رسائل[۱] لکھے
حاشیہ پر ہے مناسب کہ لکھوں نام انکے[۲]　　تاکہ یہ نظم رہے پاک و بری دِقت سے
فضلِ باری ہے نہیں اس میں کسی کا حصہ　　ہاں مگر جس کو عنایت وہ کرے یہ رُتبہ
اسکی قدرت میں ہی سب کچھ وہ قدیر بیچون　　جامعیت میں جسے چاہے کرے اس سے فزوں
لیک رفتار زمانہ سے یہ ہوتا ہے عیاں　　اس کا ہم رتبہ نہ ہوگا کوئی تا ختمِ زماں
کون ایسا ہے بتاؤ تو کثیر التالیف　　کون گزرا ہے ہوئی کس سے ہے اتنی تصنیف
کل جہاں میں ہے نظیر اسکی بھی ملنا مشکل　　علم وفن کس نے کئے اتنے بتاؤ حاصل

---

۱ اکثر رسائل طبع ہو کر شائع ہوئے فہرست کتب خانہ رضویہ یا جماعت رضاءِ مصطفیٰ بریلی سے منگوا کر ملاحظہ کیجئے ۱۲

۲ (۱) تفسیر کلام مجید (۲) تجوید (۳) ترتیل (۴) حدیث شریف (۵) فقہ (۶) اصول فقہ (۷) عقائد (۸) کلام (۹) رسم خط قرآن شریف (۱۰) سیر (۱۱) مناقب (۱۲) ترغیب (۱۳) ترہیب (۱۴) اثر (۱۵) تصوف (۱۶) فقر (۱۷) سلوک (۱۸) اخلاق (۱۹) اذکار (۲۰) ادب (۲۱) جبر و مقابلہ (۲۲) اقلیدس (۲۳) تنجیم (۲۴) ہیأت (۲۵) مثلث کروی (۲۶) مجذورات مربع (۲۷) مثلث مسطح (۲۸) جفر (۲۹) تکسیر (۳۰) زائرجہ (۳۱) وفق (۳۲) لوگارثم (۳۳) حساب (۳۴) اصول اعداد (۳۵) زیجات (۳۶) توقیت (۳۷) شتے (۳۸) تاریخ (۳۹) نعت شریف (۴۰) فضائل (۴۱) رد مفسدہ (۴۲) رد متصوفہ (۴۳) رد تفضیلیہ (۴۴) رد ناصبیہ (۴۵) رد نصاریٰ (۴۶) رد ہنود (۴۷) رد رفضہ (۴۸) رد نیاچرہ (۴۹) رد ندوۃ العلماء (۵۰) رد وہابیہ غیر مقلدین (۵۱) رد وہابیہ مقلدین (۵۲) رد آریہ (۵۳) رد مرزا قادیانی (۵۴) رد اسمٰعیل دہلوی (۵۵) رد نذیر حسین دہلوی (۵۶) رد نواب صدیق حسن خان بھوپالی (۵۷) رد مولوی عبدالحی لکھنوی (۵۸) رد تھانوی (۵۹) رد گنگوہی (۶۰) رد گاندھوی یہ تو صرف وہ علوم وفنون ہیں جن میں رسائل تصنیف فرمائے جملہ علوم وفنون

www.AlahazratNetwork.org　www.RazaNW.org

صفت فتاویٰ بطور مجموع وفرادیٰ ودعائے اشاعت

بارہ جلدوں میں ہوا جمع فتاوائے رضا — ہیں ضمائم بھی کئی اتنے مجلد کے سوا
ہر مجلد ہے ضخامت میں بڑا سا دفتر — ہر ضمیمہ ہے توسط کے کتب سے بڑھکر
ہر مجلد میں ہے مرقوم مسائل صدہا — نور تحقیق و ہدایت سے منور جملہ
کل فتاویٰ میں اگر دیکھو تو ہیں چند ہزار — ہے ہر اک رنگ کا ہر پھول مثال گلزار
یعنی ہر علم کے ہر فن کے ہزاروں فتوے — پھر کئی ایک زبانوں کے ہیں اس میں جلوے
پھر نہ کس طور گلستان شریعت ہو یہ — پھر نہ کس بات سے بستان ہدایت ہو یہ
سیکڑوں ایسے بھی ہیں اسمیں مسائل مرقوم — غیر میں اسکے وجودان کا ہے بالکل معدوم
اک صفت اور بھی یہ ہے کہ حوائج دین کے — اس فتاویٰ ہی سے ہو جاتے ہیں اکثر پورے
یہ وہ استاد ہے جو ہو گیا شاگرد اس کا — تھوڑی مدت میں بنایا اسے اہل افتاء
یہ وہ خرمن ہے کرے جو خوشہ چینی — ہے نہیں اس میں کوئی راہ کمی پانے کی
اختلافات ائمہ پر خبر دار کرے — متفق قول بتا کر تمہیں ہوشیار کرے
اس سے مل جاتی ہے دم بھر میں رہ حق وصواب — یہ وہ قائد ہے کہ لیجاتا ہے منزل پہ شتاب
جاہل شرع کو کر دیتا ہے عالم فاضل — عالم دین کو بناتا ہے فقیہہ کامل
اس فتاویٰ کی صفت مجھ سے ہو کس طور عیاں — خامہ عاجز ہے زبان گنگ کروں کیسے بیاں
جلد اول کی طرح جملہ ہو یارب مطبوع — پھر یہی ہوگا زمانے بھر کا امام متبوع
بحر فیض اس کا ہمیشہ رہے جاری یارب — اس سے سیراب ہوں اربابِ نماں سب کے سب
غیب سے اسکی اشاعت کا جو ساماں ہو جائے — پھر تو خورشید ہدیٰ ہر جگہ تاباں ہو جائے
اہل سنت جو کریں دل سے توجہ اس پر — کیوں نہ مطبوع پھر ہو جائے یہ دینی دفتر

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

ہوگی مسرور بہت روحِ رضا اے یارو — خیر کونین سے یہ پر ہے نہ ہمت ہارو
اس سے بڑھکر نہیں دنیا میں ہے خیر جاری — اس سے خوشنود خدا اور رسول باری

واقعاتِ تاریخ رحلت

اب بیاں ہوتا ہے وہ حادثۂ ہوش رُبا — پُرغم حزن والم جس نے زمانے کو کیا
ہل گیا چرخ بریں۔ آیا زمیں کو لرزہ — چشمِ اربابِ بصر سے ہوا جاری چشمہ
باغِ ملت نے اثر بادِ خزاں کا پایا — نیر رشد و ہدیٰ ابر الم میں آیا
ماتمی جامہ پہن کر ہوئی سنت کی عروس — خلعت وحلیۂ شادی وخوشی سے مایوس
غنچۂ دین مطہر بھی ہوا پژ مردہ — قلب اسلام ہتیں رنج کش و افسردہ
اہل سنت کی مصیبت کا بیاں ہے دشوار — منہ کو آتا ہے کلیجہ نہیں ہوتا اظہار
کیا کہیں کس سے کہیں اپنی پریشان حالت — چل دیا دارِ فنا سے وہ امامِ سنت
اُٹھ گیا ہند سے افسوس وہ علامّ زماں — ناصر اہلِ سنن داغ اہلِ طغیاں
چھپ گیا ابر اجل میں وہ مہ علم وعمل — حل کیا کرتا تھا جو عقدۂ مالاینحل
تھام لیں اپنے کلیجے کو محبانِ رضا — کام لیں ضبط سے ہرگز نہ کریں واویلا
اب تفصیل سے سنیں غور سے احوال وفات — عرض کرتا ہے یہ غمگین و پریشاں حالات
جب کہ تاریخ ہوئی ماہ صفر کی پچیس۲۵ — تین بجنے میں منٹ رہ گئے باقی بائیس۲۲
سال چالیسواں۱۳۴۰ تھا تیرہ صدی کے اوپر — روز جمعہ تھا کہ وہ اہلِ سنن کا سرور
دفعۃً کرگیا اس گیتی فانی سے سفر — دم آخر بھی رہا ذکر خدائے اکبر
کہہ چکا جیسے ہی اللہ وہ عارف باللہ — اُڑ گیا مرغ رواں جانبِ جنت ناگاہ
حالتِ اہلِ بریلی کا کروں کیا افشا — گویا ہر گھر سے قیامت کا اثر تھا پیدا

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

کان میں جس کے پڑی یہ خبر روح گداز — اسی حالت میں وہ بھاگا کہ پڑھے اس پہ نماز
دوسرے روز جنازے کو اٹھایا اس کے — ٹوٹے پڑتے تھے مسلمان اٹھانے کیلئے
اس قدر ساتھ جنازے کا تھا لوگوں کا ہجوم — جس طرف اٹھتی نظر ہوتے مسلماں معلوم
عیدگاہ لے گئے وہ پاک جنازہ بادب — کہ نماز اس کی وہاں پر ہو یہی ہے انسب
شہر میں ایسا نہ معلوم ہوا کوئی مقام — کہ جہاں اتنی جماعت کو ملے جائے قیام
ظہر سے کر کے فراغت ہوئی پھر اسکی نماز — اس گھڑی کیسا سماں تھا نہیں ہوتا انداز
کوئی بیخود تو کسی پر ہوئی رِقت طاری — کوئی بچین کسی کی آنکھ سے آنسو جاری
کوئی کہتا کہ رضا سے رہے راضی مولا — رحمۃ اللہ علیہ کی کسی لب پہ صدا
عصر کے وقت ہوا دفن وہ شیدائے سنن — رافت و فضلِ خدا اس پہ رہے سایہ فگن
لاحق مسجد انور جو ہے بیت اعلیٰ — اس میں مدفون ہوا نائب محبوب خدا
ہے وہ بیت پسر اکبر اعلیٰ حضرت — کیا بیاں ہو سکے اس دار کی شان وشوکت
جس میں تا روز قیامت رہے وہ عالی شان — نیر چرخ سنن اختر اوج عرفان
منتقل ہوگیا اس دار فنا سے ہیہات — صرف اسکی نہیں عالم کی ہوئی اس سے وفات
اب جہاں میں کوئی غمخوار و مددگار نہیں — کس مپرسی میں ہیں افسوس کوئی یار نہیں

فضائل پسران اعلیٰ حضرت مولانا شاہ حامد رضا خان صاحب ومولانا مصطفیٰ رضا خانصاحب زید مجدہما وذکر خرقہ پوشی پسر اکبر

مضطرب اسقدر ہوتا ہے تو کیوں اے محمود — دو پسر فضل الٰہی سے ہیں اسکے موجود
علم میں فضل میں افتاء میں ہیں دونوں کامل — جدت طبع میں انشاء میں ہیں دونوں کامل
اہل بدعت کیلئے دونوں ہیں سیف مسلول — کیوں نہ ہو ہیں اسی گلبن کے تر و تازہ پھول

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

ہیں اسی شجرۂ بستان ہدیٰ کے وہ ثمر ہیں اسی کانِ کرامت کے وہ دونوں گوہر
ہیں اسی بحرِ ہدایت سے وہ نہریں جاری ان سے سیراب نہ کس طور ہو دنیا ساری
جانشینی کے مناسب تھے وہی ابن کبیر تھے سزاوار خلافت وہی سنت کے نصیر
منصب و عہدہ افتاؤ قضاء کے سرور برج منقول کے معقول کے ماہ انور
عرس[1] جہلم میں خلافت کا عمامہ سر پر پورا اکبر کے بندھا خوش ہوئے ارباب بصر
خرقۂ فقر مشائخ کو بہنگام عشا شاہ مہدی[2] نے بصد لطف اسے پہنایا
جانشینی ہو مبارک تجھے اے ابنِ رضا خرقہ پوشی خلافت بھی مبارک ہو سدا
بول بالا ہو تری ذات سے دین حق کا بدعتیں ہوں ترے ہاتھوں سے ذلیل ورسوا
ہو شریعت میں طریقت میں مثالِ والد ناصر و زندہ کن وفیض رساں ای حامد

مناجات

ہے یہی وقت دعا ہاتھ اٹھاؤ محمود عاجزی اور تضرع سے ہو عرض مقصود
یا الٰہی ہے تری ہم پہ نہایت رحمت ہے ترا جود اتم لطف وکرم بے غایت
ایسے مرشد کی غلامی کا شرف ہم کو عطا تیری رحمت نے کیا تیری عنایت سے ہوا
جو مقامات جناں میں ہو مقام اعلیٰ ہو ترے لطف وکرم سے وہی اسکا ماویٰ
اے خدا اس کے ترقی مدارج کی ضیاء دم بدم لحظہ بلحظہ ہو فزونی پہ سدا
اسکے گھر والوں کو اور جملہ یگانوں کو خدا نعمتِ صبر وتسلی و سکون کردے عطا

---

[1] عرس چہلم صاحب ترجمہ قدس سرہ پنجشنبہ، ۷، ربیع الآخر ۱۳۴۰ھ کو نہایت شان وشوکت سے ہوا، راہ دور دراز سے علمائے کرام ومشائخ عظام تشریف لاکر شریک ہوئے ۱۲

[2] اس زمانے میں صاحب سجادہ مارہرہ شریف یہی حضرت مولانا سیدنا سید شاہ مہدی صاحب زید فیضہم ہیں ۱۲

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

جوش زن اس کا رہے چشمۂ فیضیاں ہر دم تا قیامت رہیں سیراب سب اہل عالم
کر غلامانِ رضا کو بھی عطا صبر و قرار رحمت و فضل ترا ان پہ رہے لیل و نہار
اس کی اُلفت میں محبت میں چلانا ہم کو اسکے بندوں میں غلاموں میں اٹھانا ہمکو
ہم سے راضی وہ رہے اور تو اس سے راضی وہ حمایت میں ہماری ہو تو اسکا حامی
اے خدا ضوء اجابت سے دعا پائے ضیاء اس کے صدقے میں جسے تو نے حبیب اپنا کیا
تیرے اس پاک پیمبر پہ صلوٰۃ اور سلام آل اصحاب جو اسکے ہیں ہو ان پر بھی مدام

صاحب ترجمہ قدس سرہ کے وہ مدائح جو علمائے حرمین طیبین نے فرمائے اور دعائیں دیں جن کے اظہار کا وعدہ آخر نظم میں کیا گیا تھا وہ بطور اختصار یہ ہیں۔

نام: مولانا محمد سعید ابن محمد باصیل مفتی شافعیہ و رئیس علماء مکہ مکرمہ

دعائیہ کلمات: جزاه الله عن الإسلام والمسلمین أفضل الجزاء وشكر مسعاه وأدام عزه وجماله و كماله فی دنياه وأخراه۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اسے اسلام و مسلمین کی طرف سے بہتر جزا دے اور اس کی کوشش قبول فرمائے اور اس کی عزت و جمال و کمال دنیا و آخرت میں ہمیشہ رکھے۔

نام: مولانا محمد صالح ابن صدیق کمال مفتی مکہ معظمہ

دعائیہ کلمات: كثّر الله أمثاله وأحسن ماله، وختم لنا وله بالحسنى وزيادة فلقد أجاد فيما قاله وأفاده نصرة للحق وازهاقا للباطل۔(ف/۱۲۱)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس کے امثال بڑھائے اور اس کا انجام اچھا بنائے اور ہمارا اور اس

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

کا خاتمہ جنت و دیدار الٰہی پر فرمائے کہ خدا کی قسم اس نے نصرت حق و ابطال باطل کے لئے بیشک خوب کہا اور فائدے دیئے۔

نام: مولانا سید عمر بن سالم بن عمر العطاس العلوی مکی مدرس حرم شریف

دعائیہ کلمات: وبعد فانی نظرت أجوبة الشيخ الفاضل والعلامة الكامل الأخ فى الله الشيخ أحمد رضا حفظه الله وحشرنا جميعاً فى زمرة النبى المرتضى، فلقد قام بفرض الكفاية عن علماء المسلمين فجزاه الله بصنيعه خيراً واقر بفعله عين سيد المرسلين ۔ (ف/۱۲۳)

ترجمہ: زاں بعد میں نے سردار فاضل علامہ کامل برادر دینی مولانا احمد رضا کے جواب دیکھے اللہ اس کی حفاظت فرمائے اور ہم سب کو نبی پسندیدہ کے گروہ میں اٹھائے واللہ کہ مصنف نے تمام علمائے اسلام کی طرف سے فرض کفایہ ادا کر دکھایا۔ اللہ تعالیٰ اسے اس کام پر نیک جزا دے اور اس کے فعل سے سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھ ٹھنڈی کرے۔

نام: مولانا عمر بن ابی بکر باجنید مدرس مسجد حرام

دعائیہ کلمات: فللّٰہ در مؤلفه ما اتقنه وما ابهاه امتع المولى بطول حياته وجزاه عن الأمة أفضل الجزاء۔ (ف/۱۲۵)

ترجمہ: مصنف کی خوبی اللہ کیلئے ہے کس قدر حاذق اور کتنا خوبیوں والا اللہ تعالیٰ اس کی درازیٔ عمر سے مسلمانوں کو بہرہ مند کرے اور اسے امت مرحومہ کے طرف سے افضل جزا دے۔

نام: مولانا محمد سعید بن محمد بن سلیمان مدرس حرم شریف

دعائیہ کلمات: فقد اطلعت على ما كتبه العلامة الأوحد الهمام الأمجد

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

مولانا الشیخ أحمد رضا بلغه اللّٰه تعالی کل مقام أحمد فجزاه اللّٰه أحسن جزاءه وجعله ذخیرۃ لھذا الدین، وکثّر اللّٰه من أمثاله علی ممر السنین امین۔

ترجمہ: میں مطلع ہوا اس پر جو لکھا علامہ یکتا صاحب ہمت بلند عزت بالا مولانا احمد رضا نے اللہ تعالیٰ اسے مقام کمال ستائش کو پہنچائے، اللہ اسے اپنی جزاؤں میں سب سے بہترین جزاء عطا فرمائے اور دین متین کی حاجتوں کے وقت کام آنے کیلئے اسے ذخیرہ بنائے اور مدتہائے مدت تک اسکے ذریعے لوگ اہلسنت میں بکثرت لائے آمین۔

نام: عالم یگانہ حضرت مولانا تفضل الحق

تقریظ کلمات: ھذہ الأجوبة السدیدۃ الدالة علی رسوخ علوم المؤلف العالم العلامة والفھامة الذی ھو فی الأعیان بمنزلة العین فی الإنسان جزاه اللّٰه تعالی عنّا وعن المسلمین خیر الجزاء فی دار الأولی والآخرۃ ونفعنا اللّٰه تعالی والمسلمین بعلومه مادامت ساطعة الشموس طالعة والنجوم ساطعة ۔ (ف/١٢٩)

ترجمہ: یہ جواب صحیح وصواب بتارہے ہیں کہ مؤلف عالم علامہ فاضل فہامہ کہ عمائد میں ایسے ہیں جیسے آدمی کے بدن میں آنکھ، ان کے علوم بہت پکے ہیں، اللہ تعالیٰ انہیں دنیاوآخرت میں ہماری اور سب مسلمانوں کی طرف سے بہتر جزاء عطا کرے، اور ہمیں اور سب اہل سلام کو ان کے علوم سے نفع بخشے جب تک سورج چمکے اور ستارے طلوع کریں۔

نام: مولانا سید اسمٰعیل بن حافظ کتب سید خلیل محافظ کتب حرم شریف

دعائیہ کلمات: فقد اطلعت على أجوبة العلامة الفهامة الشيخ أحمد رضا فوجدتها تامّة المعاني والألفاظ التي لا يقدر على مثلها أكثر الحفاظ أعلى الله منا له في أعلى عليّين مع أحبابه الأنبياء والمرسلين امين۔ (ف/۱۳۱)

ترجمہ: علامہ فہامہ مولانا احمد رضا کے جواب میری نظر میں آئے ہیں میں نے معانی میں کامل اور الفاظ میں تام پایا ایسی تصنیف پر اکثر وہ لوگ قادر نہیں جو حفاظ علوم کہلاتے ہیں اللہ عزوجل سب سے بلندتر فردوس کے غرفوں میں اپنے پیارے انبیاء مرسلین کے ساتھ اسے بلند رسائی دے آمین۔

نام: مولانا اخوند جان بخاری مجاور حرمین طیبین

دعائیہ کلمات: لا يرى إلى هذه العجالة النافعة فإنها وإن أمكن تحريرها من غير مؤلفها الألمعيّ النحرير، لكنها مما يستبعد إتمامها فيما ذكره من زمان قصير۔ (ف/۱۴۳)

ترجمہ: کیا اس سود مند عجالے کو نہیں دیکھتے کہ مصنف المعی النحریر تیز ذہن، کامل ماہر علوم کے سوا اگر چہ دوسرا بھی لکھ سکے مگر یہ بہت دور ہے کہ ایسی تحریر اتنی مدت کوتاہ مذکور میں تمام ہو سکے۔

نام: مولانا آدم بن جبیری

دعائیہ کلمات: الأخ الصالح العالم العلامة أحمد رضا خان سلّمه الله الحنّان۔ (ف/۱۴۵)

ترجمہ: برادر صالح عالم علامہ احمد رضا خان سلمہ اللہ الرحمٰن

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

نام: مولانا عبد الرزاق قادری حنفی ابن عبد الصمد قادری

دعائیہ کلمات: هذه العجالة النافعة التي كتبها العالم العلامة عمدة المحققين وخلاصة أهل العلم واليقين الشيخ أحمد رضا رزقنا الله وإياه شفاعة النبي المصطفى، لم أرلى لساناً يمتد لمدح مؤلفها والإطراء بذكر مصنفها وأنّى لمثلي أن يمدح هذا العالم الكامل، وأين الثريا من يد المتناول. (ف/۱۵۱-۱۵۳)

فَجَزَاهُ اللّٰهُ عَنَّا خَيْرَ جَزَائِهِ　　وَوَقَاهُ مِنْ مَكْرِ الحَسُودِ الشَّانِي

وَحَبَاهُ غَايَةَ مَا يَرُوْمُ وَيَرتَجِي　　وَكَسَاهُ ثَوبَ العِزِّ وَالرِّضْوَانِ

ترجمہ: یہ جالسافعہ جسے عالم علامہ عمدۃ المحققین خلاصہ اہل علم ویقین مولانا احمد رضا نے لکھا اللہ تعالیٰ ہمیں اور اسے نبی مصطفیٰ کی شفاعت نصیب کریں میں وہ زبان نہیں پاتا جو مدح مؤلف میں رواں ہو اور ذکر مصنف کی ثناء خواں ہو اور مجھ جیسا اس عالم کامل کی کہاں مدح کر سکے اور ثریا تک ہاتھ کیونکر پہنچے۔

خدائے پاک اسے بہتر جزادے　　عدو حاسد کے مکروں سے بچائے

مرادیں آرزوئیں پوری فرمادے　　رضائے مجد کا خلعت پہنائے

نام: مولانا شیخ احمد مکی حنفی چشتی صابری امدادی مدرس حرم شریف و مدرسہ احمدیہ واقعہ مکہ معظمہ از اجل خلفائے حاجی مولوی شاہ امداد اللہ صاحب

دعائیہ کلمات: فللّٰه دره لقد أجاد فيما أفاد المؤلف كثّر الله أمثاله وأسعد له ماله كيف لا وهو التقي، النقي، العالم، العامل والفاضل، الكامل، الأديب، الأريب، الحسيب، النسيب، الحاوي جميع العلوم من المنطوق والمفهوم محي الشريعة السنية ومؤيد الطريقة المرضية

www.AlahazratNetwork.org - www.RazaNW.org

الملک السعید الفلک الفرید سراج الزمان مولانا المولوی الحاج محمد أحمد رضا خان بن الفاضل مولانا المولوی الحاج محمد نقی علی خان منحه سحائل المغفرة والرضوان، جزاهما اللّٰه عنّا وعن المسلمین خیر الجزاء وحشرنا وإیاهم تحت لواء سید وُلد عدنان إلا وهو الحبرا الفهام أتی بالسیف الصمصام فعلی کل دلیل له دلیل لا یضطرب عن قال و قیل و کل سطر سطر کحرف الاکلیل بل هذا هو الفصل المبین الناخل بین الناعم والشخین ۔ (ف۱۶۲-۱۶۳)

ترجمہ: مصنف کی خوبیاں ہیں اللہ تعالیٰ کے لئے کہ اس نے جید افادے دیئے اللہ تعالیٰ اہلسنت میں اسکے امثال بڑھائے اور اسکا انجام سعید فرمائے اور کیوں نہ ہو کہ وہ کون ہی ستھرا پرہیز گار عالم عامل فاضل کامل ادب عاقل حسب نسب دونوں میں ذی عزت جسے منطوق ومفہوم جمیع علوم کی جامعیت زندہ کن شریعت روشن قوت دہ طریقت احسن سعید فرشتہ آسمان یکتا چراغ زماں مولانا مولوی حاجی محمد احمد رضا خاں ابن فاضل مستغرق بدولا بہائے مغفرت ورضوان مولانا مولوی حاجی محمد نقی علی خاں اللہ عز وجل دونوں کو ہماری اور تمام مسلمانوں کی طرف سے بہتر جزا عطا فرمائے اور ہمیں اور ان کو سردار اولاد عدنان کے زیر نشان اٹھائے ، ہاں ہاں وہ علوم کو حسن دینے والا کثیر الفہم وہ تیغ براں لایا جس کی دھار کبھی نہ گرے اسکی ہر دلیل پر دلیل ہے جو کسی کی گفتگو سے جنبش نہ کرے ہر سطر کہ ان ورقوں میں آشکار ہے گویا کنارۂ تاج جواہر نگار ہے ہاں جواب حق وباطل میں روشن فیصلہ کرنے والا ہے نرم ودرشت کو چھان کر جدا کر دینے کا آلہ ہے

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

نام: مولانا عبدالوہاب بن عبدالصمد حنفی قادری مکی

دعائیہ کلمات: العالم العلامة الجليل الشهير الفاضل قدوة الأماثل الشيخ أحمد رضا خان حماه الله من شرور الزمان، وجزاه الله عن الإسلام والمسلمين وبلّغ اماله ومنحه الحكمة وفصل الخطاب وأفاد من حسن أجوبتها أهل العلم وذوى الألباب ـ (ف/۱۵۵)

ترجمہ: عالم علامہ زبردست مشہور فاضل مقتدئ فاضل مولانا احمد رضا خاں پروردگار شر و رزمانہ سے انکی حفاظت فرمائے اور اسلام و مسلمین کی طرف سے اسکو جزاد یکر دلی آرزوؤں کو پہنچائے اور اسے محکم علم اور ہر بات میں قول فیصل کہنا کرے اوران جوابوں کی خوبی سے اہل علم وار باب دانش کو فائدے عنایت فرمائے۔

نام: مولانا سعید بن محمد مدرس مسجد حرام

دعائیہ کلمات: العالم العلامة والحبر الفهامة الشيخ أحمد رضا متّعنا الله بطُول حياته وأفاض علينا من بركاته ـ (ف/۱۵۹)

ترجمہ: عالم علامہ علوم کو حسن دینے والے فہامہ مولانا احمد رضا، اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی درازیٔ عمر سے بہرہ یاب فرمائے اور اس کی برکتوں کا ہمیں فیض پہنچائے۔

نام: مولانا حافظ عبداللطیف قادری مدرس حرم مکہ مشرفہ

دعائیہ کلمات: طالعت هذه العجالة فوجدتها فى بابها فريدة صدرت عن علم سابق وذهن رائق فجزاه الله تعالىٰ عن جميع أهل الإسلام أحسن الجزاء ورزقنا وإياه شفاعة سيد الأصفياء ـ (ف/۱۵۷)

ترجمہ: میں نے یہ عجالہ دیکھا تو اسے پایا کہ اپنے باب میں گوہر یکتا ہے سبقت لیجانے والے علم و تعجب میں ڈالنے والے ذہن سے پیدا ہے اللہ تعالیٰ مصنف عجالہ کو تمام

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

اہل اسلام کی طرف سے بہتر جزا دے اور ہمیں اور اسے شفاعت سید الاصفیا، روزی فرمائے۔

نام: مولانا شیخ ابوالخیر احمد بن عبداللہ میر داد مدرس وخطیب وامام مسجد حرام

دعائیہ کلمات: العلامة الفاضل الذى بتنوير أبصاره يحلّ المشاكل والمعاضل، المسمّى بأحمد رضا خان، وقد وافق إسمه مسمّاه، وطابق درّ ألفاظه جوهر معناه، فهو كنز الدقائق المنتخب من خزائن الذخيرة، وشمس المعارف المشرقة فى الظهيرة، كشّاف مشكلات العلوم فى الباطن والظاهر، يحق لكل من وقف على فضله أن يقول كم ترك الأول للآخر۔

وَاِنِّیْ وَاِنْ كُنْتُ الْاَخِیْرُ زَمَانَهٗ　　لَاٰتٍ بِمَا لَمْ تَسْتَطِعْهُ الْاَوَائِلُ

وَلَیْسَ عَلَی اللّٰهِ بِمُسْتَنْكِرٍ　　اَنْ یَّجْمَعَ الْعَالَمَ فِیْ وَاحِدٍ

فجزاه الله تعالى عن المسلمين المتقدّمين بائمة الهدى والدين الجزاء الوافر ونفع به وبتاليفه فى الأول والاخر ولازال على ممر الزمان رافعاً لواء الحق ناصرا لأهله ما تعاقب الملوان ومتّع الله الوجود بحياته وما برح ملحوظاً بعون الله وعناياته۔ (ح/۲۵)

ترجمہ: علامہ فاضل کہ اپنی آنکھوں کی روشنی سے مشکلوں اور دشواریوں کو حل کرتا ہے۔ احمد رضا خان جو اسم بامسمّی ہے اور اسکے کلام کا موتی اس کے معنی کے جواہر سے مطابقت رکھتا ہے تو وہ باریکیوں کا خزانہ ہے محفوظ گنجینوں سے چنا ہوا اور معرفت کا آفتاب ہے جو ٹھیک دوپہر کو چمکتا علموں کے مشکلات ظاہر و باطن کا نہایت کھولنے والا جو اسکے فضل پر آگاہ ہوا اسے سزاوار ہے کہ کہے ''اگلے پچھلوں

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

کے لئے بہت کچھ چھوڑ گئے۔"

زمانے میں میں گرچہ آخر ہوا ۔۔۔ وہ لاؤں جو اگلوں سے ممکن نہ تھا
خدا سے کچھ اس کا اچنبھا نہ جان ۔۔۔ کہ ایک شخص میں جمع ہو سب جہان

اللہ تعالیٰ مصنف کو ان سب مسلمانوں کی طرف سے جو ائمہ ہدایت و دین کے پیرو ہیں، جزاء کثیر دے اور اس کی ذات اور اس کی تصنیفات سے اگلوں اور پچھلوں کو نفع بخشے اور رہتی دنیا تک حق کا نشان بلند کرتا، اہل حق کو مدد دیتا رہے، جب تک صبح و شام ہوا کرے، اللہ تعالیٰ اس کی زندگی سے تمام جہان کو بہرہ مند کرے اور ہمیشہ مددو عنایاتِ الٰہی کی نگاہ اس پر رہے۔

نام: مولانا شیخ علی بن صدیق کمال

دعائیہ کلمات: حقيق بالقبول والإذعان، ما جاء به هذا النجم اللامع، والسيف القامع رقاب الوهابية ومن كان لهم تابع، الشيخ الكبير، والعلم الشهير، مولانا وقدوتنا أحمد رضا خان البريلوي سلّمه اللّٰه وأعانه على أعداء الدين المارقين. (ح/۳۱)

ترجمہ: ماننے اور گرویدگی کے لائق ہے، جس کو یہ روشن ستارہ لایا وہ وہابیہ اور ان کے تابعین کی گردنوں پر تیغ براں، استاذ معظم اور نامور ہمارا سردار اور ہمارا پیشوا احمد رضا خاں بریلوی اللہ تعالیٰ اسے سلامت رکھے اور دین کے دشمنوں دین سے نکل جانے والوں پر اس کو فتح دے۔

نام: مولانا شیخ محمد عبدالحق ابن شاہ محمد مہاجر الہٰ آبادی شیخ الدلائل

دعائیہ کلمات: العلامة الحبر الطمطام، المقوال المفضال المنعام، النكر البحر الهمام، الأريب اللبيب القمقام، ذوالشرف والمجد المقدام،

www.AlahazratNetwork.org - www.RazaNW.org

الذکی الزکی الکرام، مولانا الفهامة الحاج، أحمد رضا خان کان الله له أینما کان، ولطف به فی کل مکان، فی ما بسط وحقق، وضبط ودقق، أقسط وزعاء وأرشد وهدیٰ، فیجب أن یکون المرجع عند الإشتباه إلیه، والمعول علیه فجزاه الله الجزاء التام، واسبغ علیه نعمه غایة الإنعام، وأطال طیلته طوال الدهرالمستدام، بأرغد عیش لا یسأم فیه ولا یسام۔

ترجمہ: عالم جلیل دریائے زخائر پر گو بسیار فضل کثیر الاحسان دلیر دریائے بلند ہمت ذہین دانشمند بحر ناپید کنار شرف و عزت و سبقت والے صاحب ذکاء ستھرے نہایت کرم والے ہمارے مولا کثیر الفہم حاجی احمد رضا خاں نے کہ وہ جہاں ہو اللہ اسکا ہو اور ہر جگہ اس کے ساتھ لطف فرمائے اس تفصیل تحقیق و ربط و ضبط و تدقیق میں راہِ صواب پائی انصاف کیا اور عدل کیا اور رہنمائی و ہدایت کی تو واجب ہے کہ شبہہ کے وقت اس تحقیق کی طرف رجوع کیا جائے اور اسی پر اعتماد ہو تو اللہ اسے پوری جزا بخشے اور اسپر انتہا درجے کی اپنی نعمتیں کثیر و وافر کرے اور ابد الآباد تک اسکے فضل کو ممتد کرے، نہایت وسیع عیش کے ساتھ جس سے جی نہ اُکتائے، نہ کوئی حادثہ پیش آئے۔

نام: مولانا محمد یوسف خیاط

دعائیہ کلمات: حضرة الفاضل شکر الله سعیه وله الید الطولی عند الله ورسوله۔ (ح/۶۹)

ترجمہ: حضرت فاضل کی اللہ تعالیٰ سعی مشکور کرے اور اللہ و رسول کے نزدیک اس کا بڑا اقتدار ہے۔

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

نام: مولانا سید محمد مرزوقی ابو حسین مکی مدرس مسجد حرام

دعائیہ کلمات: قد من اللّٰہ تعالٰی علیّ ولہ الحمد والشکر بالإجتماع بحضرة العالم العلامة، والحبر البحر الفهامة، ذی المزایا الغزیرة، والفضائل الشهیرة، والتالیف الکثیرة فی أصول الدین وفروعه ومفردات العلم وجموعه، التی یضیٔ الحق بها من نور مشکاته فأبصرت من أوصاف کمالاته مالا تستطاع، أبصرت علم علم عالی المنار، وبحر معارف· تتدفق منه المسائل کالأنهار صاحب الذکاء الرائع، حامل العلوم الذی سدّبها الذرائع، المطیل بلسانه فی حفظ تقریر علوم الشرائع، المستولی علی الکلام والفقه والفرائض، المحافظ بتوفیق اللّٰہ تعالٰی علی الآداب والسُنن والواجبات والفرائض، أستاذ العربیة والحساب، بحر المنطق الذی تکتسب منه لآلیه أی اکتساب، مسهل الوصول إلی علم الأصول، إذ لم یزل لها رائضا، احضرة مولانا العلامة الفاضل المولوی البریلوی الشیخ أحمد رضا أطال اللّٰہ حیاته، وأدام فی الدارین سلامته، وجعل قلمه سیفاً مسلولاً یغمد إلا فی رقاب المبطلین، امین اللّٰهم امین۔ (ح/۳۹-۴۰)

فتذکرت عند رؤیاه، قول الشاعر،

كَانَتْ مَسَائِلَةُ الرُّكْبَانِ تُخْبِرُنِیْ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ سَعِیْدٍ الْمَیِّبِ الْخَبَرِ

ثُمَّ الْتَقَیْنَا فَلَا وَاللّٰهِ مَا نَظَرَتْ[۱] إِذْ نَای أَحْسَنَ مِمَّاقَدْ رَأٰی بَصَرِیْ

ورایت نفسی ذاعی و حصر عن البلوغ فی وصفه الی البیغة والوطر۔

---

[۱] هذا بالاصل ولعله فی الاصل ما سمعته اذ اصحیح

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

ترجمہ: بے شک مجھ پر اللہ کا احسان ہوا کہ میں حضرت عالم علامہ سے ملا جو زبر دست عالم دریائے عظیم الفہم ہیں جن کی فضیلتیں وافر اور بڑائیاں ظاہر اور دین کے اصول وفروغ اور علم کے علیحدہ و مجموع ہیں تصانیف محکا ثر جن کے نور قندیل سے حق روشن ہوا تو میں نے وہ کمال ان میں دیکھے جن کا بیان طاقت سے باہر ہے میں نے علم کا کوہ بلند دیکھا جس کے نور کا ستون اونچا ہے اور معرفتوں کا ایسا دریا جس سے مسائل نہروں کی طرح چھلکتے ہیں سیراب ذہن والا ایسے علموں کا صاحب جن سے فساد کے ذریعے بند کئے گئے تقریر علوم دینیہ کی محافظت میں طاقتور زبان والا جو علم کلام وفقہ وفرائض پر غلبے کے ساتھ حاوی ہے۔ توفیق الٰہی سے مستحبات وسنن و واجبات وفرائض پر محافظت کرنے والا عربیت وحساب کا ماہر منطق کا وہ دریا جس سے اس کے موتی حاصل کئے جاتے ہیں اور کیسی خوبی کے ساتھ حاصل کئے جاتے ہیں علم اصول تک وصول کا آسان کرنے والا اس لئے کہ ہمیشہ اسکی ریاضت رکھتا ہے حضرت مولانا علامہ فاضل مولوی بریلوی احمد رضا اللہ تعالیٰ اسکی عمر دراز کرے اور دونوں جہاں میں اسے ہمیشہ سلامت رکھے اور اس کے قلم کو وہ تیغ برہنہ کرے جس کا نیام نہ ہو مگر اہل بطلان کی گردنیں ایسا ہی کریا اللہ ایسا ہی۔ تو مجھے انہیں دیکھ کر شاعر صاحب کا یہ قول یاد آیا،

قافلے جانب احمد سے جو آتے تھے یہاں　　حال دریافت پہ سنتا تھا نہایت اچھا
جب ملے ہم تو خدا کی قسم ان کانوں نے　　اس سے بہتر نہ سنا تھا جو نظر سے دیکھا

اور میں نے اپنے آپ کو اسکی مدح میں مراد وخواہش کی مقدار تک پہنچنے سے عاجز و درماندہ دیکھا۔

www.AlahazratNetwork.org　www.RazaNW.org

نام: مولانا شیخ محمد عابد ابن شیخ حسین مفتی سرداران مالکیہ

دعائیہ کلمات: لما وفق اللّٰہ لإحیاء دینه القویم فی هذا القرن ذی الفتن و الشرّ العمیم، من أراد به خیراً من ورثة سیّد المرسلین، سیّد العلماء الأعلام وفخر الفضلاء الکرام، وسعد الملّة والدین، أحمد السیر، والعدل الرضا فی کل وطر، العالم العامل ذو الإحسان، حضرة المولی أحمد رضا خان، فقام فی ذلک بفرض الکفایة، وقمع ببراهینه القاطعة ضلالة المبطلین البادیة لذوی الدرایة، ومن اللّٰہ علیّ فی أسعد الأوقات وأشرف الطوالع، وأبرک الساعات، بالتیمّن بشمس سعوده، واللیاذ بساحة إحسانه وجوده۔ (ح۱-۴۶-۴۷)

ترجمہ جب کہ اس فتنوں اور عالمگیر شر کے زمانے میں اللہ تعالیٰ نے اس دین متین کو زندہ کرنے کی اسے توفیق بخشی جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا وہ جو سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وارثوں سے ہے علمائے مشاہیر کا سردار اور معزز فاضلوں کا مایۂ افتخار، دین و اسلام کی سعادت، نہایت محمود سیرت، ہر کام میں پسندیدہ، صاحب عدل عالم باعمل، صاحب احسان، حضرت مولانا احمد رضا خان تو اس نے اس باب میں فرض کفایہ ادا کر دیا اور اپنی قطعی حجتوں سے اہل بطلان کی اس گمراہی کا قلع قمع کر دیا جو ارباب علم پر ظاہر تھی اور اللہ تعالیٰ نے سب سے نیک تر وقت اور سب سے مبارک تر ساعت میں مجھ پر احسان کیا کہ مشارٌ الیہ کے آفتاب سعادت سے مجھے برکت ملی اور اس کے احسان وبخشش کے میدان میں، میں نے پناہ پائی۔

نام: مولانا جمال بن محمد بن حسین مدرس و مفتی مالکیہ۔

دعائیہ کلمات: جزی اللّٰہ حضرة ذی الإحسان المولی أحمد رضا خان،

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

حيث قام بفرض الكفاية، ووفقه لما يحب و يرضاه، و بمعه من الخير ما بنمناه امين اللهم امين۔ (ح/۵۶)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ حضرت صاحب احسان مولیٰ احمد رضا خاں کو جزاء عطا فرمائے کہ اس نے فرض کفایہ ادا کیا اور اسے اپنی محبوب و پسندیدہ باتوں کی توفیق دے اور اس کے حسب مراد اُسے خیر عطا فرمائے، ایسا ہی کر اے اللہ! ایسا ہی۔

نام: مولانا شیخ اسعد بن احمد دہّان مدرس حرم شریف

دعائیہ کلمات: نادرة الزمان، ونتيجة الأوان، العلامة الذى افتخرت به الأواخر على الأوائل والفهامة الذى ترك بتبيانه سحبان باقل، سيّدى وسندى الشيخ أحمد رضا خان البريلوى مكّن الله من رقاب أعاديه حسامه، ونشر على هام عزّه أعلامه۔ (ح/۵۸)

ترجمہ: نادر روزگار و خلاصہ لیل ونہار ہے وہ علامہ جس کے سبب پچھلے اگلوں پر فخر کرتے ہیں اور جلیل فہم والا جس نے اپنے بیان روشن سے سحبان فصیح البیان کو باقل بے زبان کر چھوڑا میرا سردار اور میری سند حضرت احمد رضا خاں بریلوی اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کی گردنوں پر اس کی تلوار کو قابو دے اور اس کے سر عزت پر اس کے نشانوں کو نشادہ کرے۔

نام: مولانا شیخ عبدالرحمٰن دہّان

دعائیہ کلمات: عمدة العلماء العاملين، زبدة الفضلاء الراسخين، علامة الزمان واحد الدهر والأوان، الذى شهد له علماء البلد الحرام، بأنه السيّد الفرد الإمام سيدى وملاذى، الشيخ أحمد رضا خان البريلوى متّعنا الله بحياته والمسلمين ومنحنى هديه فإن هديه هدى سيّد

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

المرسلين، وحفظه من جميع جهاته على رَغْم أنوف الحاسدين.

ترجمہ: عالمان باعمل کا معتمد اور رسوخ والے فاضلوں کا خلاصہ علامہ زماں یکتائے روزگار جس کے لئے علمائے مکہ معظمہ گواہی دے رہے ہیں کہ وہ سردار ہے بے نظیر ہے امام ہے میرے سردار اور میرے جائے پناہ حضرت احمد رضا خاں بریلوی اللہ تعالیٰ ہمیں اور سب مسلمانوں کو اس کی زندگی سے بہرہ مند فرمائے اور مجھے اس کی روش نصیب کرے کہ اس کی روش سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی روش ہے اور حاسدوں کی ناک خاک میں رگڑنے کو شش جہت سے اس کی حفاظت کرے۔

نام: محمد یوسف افغانی مدرس مدرسہ صولتیہ واقعہ مکہ معظمہ

دعائیہ کلمات: الفاضل العلامه والحبر الفهّامة المستمسك بحبل الله المتين، الحافظ منار الشريعة والدّين، من قصرت لسان البلاغة عن بلوغ شكره، وعجز عن القيام بحقه وبرّه، الذى افتخر بو جود الزمان مولانا أحمد رضا خان، لا زال سالكاً سبيل الرشاد، وناشر الوية الفضل على رؤس العباد، وأدامه الله للذّب عن الشريعة الغراء، ومكّن حسامه من رقاب الأعداء. (ح/٦٢)

ترجمہ: فاضل علامہ دریائے فہامہ جو اللہ کی مضبوط رسی تھامے ہوئے ہے دین و شریعت کے ستون روشنی کا حافظ ونگہبان وہ کہ زبان بلاغت جسکا شکر پورا ادا کرتے ہیں قاصر اسکے حقوق واحسانات کی خدمت سے عاجز ہے وہ جسکے وجود پر زمانے کو ناز ہے مولانا حضرت احمد رضا خاں وہ ہمیشہ راہ ہدایت چلتا رہے اور بندوں کے سروں پر فضل کے نشان پھیلاتا رہے اور شریعت کی حمایت کیلئے اللہ تعالیٰ اسے بندوں کے سروں پر ہمیشہ رکھے اور اسکی تلوار کو دشمنوں کی گردنوں میں جگہ دے۔

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

نام: مولانا محمد صالح ابن محمد بافضل

دعائیہ کلمات: إن الله جلت عظمته وعظمت منته، قد وفق من اختاره من عباده للقيام بخدمة هذه الشريعة الغراء وأمده بثواقب الأفهام فإذا أظلم ليل الشبهة اطلع من سماء علمه بدراً، وهو العالم الفاضل، الماهر الكامل، صاحب الأفهام الدقيقة، والمعانى الرفيعة، الإمام أحمد رضا خان شكر الله سعيه وأمده بالبراهين، لقمع الملحدين بجاه سيّد المرسلين۔

ترجمہ: بیشک اللہ عزوجل نے جس کی عظمت جلیل اور احسان عظیم ہے اپنے پسندیدہ بندے کو اس شریعت روشن کی خدمت کی توفیق بخشی اور دقیقہ رس عقل دے کر اس کی مدد کی کہ جب کبھی شبہہ کی رات اندھیری ڈالے وہ اپنے آسمان علم سے ایک چودھویں رات کا چاند چمکاتا ہے اور وہ عالم فاضل ماہر کامل باریک فہموں والا بلند معنوں والا امام احمد رضا خاں ہے اللہ تعالیٰ اس کی کوشش قبول کرے اور بے دینوں کی جڑ اکھیڑنے کے لئے یقینی حجتوں سے اس کی مدد کرے صدقہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وجاہت کا۔

نام: مولانا شیخ محمد سعید ابن محمد یمانی مدرس مسجد حرام

دعائیہ کلمات: إن من جلائل النّعم التى لا نثبت فى ساحة شكرها إن فيض الشيخ الإمام والبحر الهمام، بركة الأنام وبقية السلف الكرام، أحد الأئمة الزهّاد، والكاملين العباد، أحمد رضا خان جعل الله التقوى زاده، ورزقنى وإياه الحسنى وزيادة وأنا له من الخيرات ما أراده امين بجاه الأمين۔ (ح/۷۳-۷۴)

ترجمہ: بیشک ان عظیم نعمتوں سے جن کے میدان شکر میں ہم قیام نہیں کر سکتے یہ ہے

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت امام دریائے بلند ہمت بر کت تمام عالم اگلے کرم والوں کے بقیہ و یادگار جو دنیا سے رفیع والے اماموں اور کامل عابدوں میں کا ایک ہے مسمّٰی بہ احمد رضا خاں کو مقرر فرمایا اللہ تعالیٰ اسکا توشہ پرہیزگاری کرے اور مجھے اور اسے بہشت اور اس سے زیادہ نعمت عطا کرے اور حسب مراد اسے بھلائیاں دے ایسا ہی کر صدقہ انکی وجاہت کا جو امین ہیں علیہ الصلوٰۃ والسلام۔

نام: مولانا حامد احمد محمد جداوی

دعائیہ کلمات: العمدة القدوة العالم العامل، الحبر البحر الرحب العذب المحيط الكامل، المحبوب المقبول المرتضى، محمود الأقوال والأفعال مولانا الشيخ أحمد رضا، متّعنا الله والمسلمين بحياته، ونفعه ونفعنا وإياهم فی الدارين بعلومه و مصنّفاته. (ح/۷۶)

ترجمہ: معتمد پیشوا عالم باعمل فاضل تبحر دریائے وسیع شیریں کامل سمندر محبوب و مقبول و پسندیدہ جس کی باتیں اور کام سب ستودہ مولانا حضرت احمد رضا خاں اللہ تعالی ہمیں اور سب مسلمانوں کو اس کی زندگی سے بہرہ یاب کرے اور اسے اور ہمیں اور سب مسلمانوں کو دونوں جہاں میں اسکے علوم اور تصنیفات سے نفع بخشے۔

نام: مولانا محمد تاج الدین ابن مصطفیٰ الیاس حنفی مفتی مدینہ منورہ

دعائیہ کلمات: العالم النحرير والدراكة الشهير جناب المولى الفاضل الشيخ أحمد رضا خان من علماء أهل الهند، أجزل الله مثوبته وأحسن عاقبته، فجزاه الله عن نبيه ودينه والمسلمين خير الجزاء، وبارك في حياته حتى يزيح به شبه أهل الضلالة الأشقياء، وأكثر في الأمة المحمّدية أمثاله وأشباهه وأشكاله امين۔ (ح/۷۹-۸۰)

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

ترجمہ: عالم ماہر اور علامہ مشہور جناب مولی فاضل حضرت احمد رضا خان کہ علمائے ہند سے ہیں اللہ عزوجل اس کے ثواب کو بسیاری دے اور اس کا انجام خیر کرے اور اللہ اپنے نبی اور دین اور مسلمین کی طرف سے سب میں بہتر جزاء عطا فرمائے اور اس کی عمر میں برکت دے یہاں تک کہ اس کے سبب بدبخت گمراہوں کے سب شبہے مٹادے اور اُمتِ محمد یہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اس جیسے اور اس کے مانند اور اس کے شبیہ بکثرت پیدا کرے، اے اللہ! ایسا ہی کر۔

نام: مولانا عثمان بن عبدالسلام داغستانی سابق مفتی مدینہ طیبہ۔

دعائیہ کلمات: مولانا العلامة والبحر الفهامة، حضرة أحمد رضا خان جزى الله حضرة الشيخ وبارك فيه وفي ذرّيته وجعله من القائلين، بالحق الى يوم الدين ـ (ح/٨١)

ترجمہ: ہمارے مولا علامہ اور دریائے عظیم الفہم حضرت احمد رضا خاں اللہ تعالیٰ انہیں حضرت شیخ کو جزائے خیر دے اور اس میں اور اسکی اولاد میں برکت رکھے اور اسے ان میں سے کرے جو قیامت تک حق بولیں گے۔

نام: مولانا سید احمد جزائری مدنی شیخ المالکیہ

دعائیہ کلمات: حضرة الشيخ أحمد رضا خان متّع الله المسلمين بحياته ومتّعه بطول العمر والخلود في جنّاته۔ (ح/٨٣-٨٤)

ترجمہ: حضرت شیخ احمد رضا خاں اللہ عزوجل مسلمانوں کو اس کی زندگی سے بہرہ مند فرمائے اور اسے درازی عمر اور اپنی جنتوں میں ہمیشگی نصیب کرے۔

نام: مولانا خلیل بن ابراہیم خربوتی مدرس حرم شریف نبوی

دعائیہ کلمات: العالم العلامة الفاضل الكامل المولوي أحمد رضا خان

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

البریلوی، أدام اللّٰہ تعالی نفع المسلمین به علی الأبد۔ (ص ۸۶)

ترجمہ: عالم علامہ فاضل کامل مولوی احمد رضا خاں بریلوی اللہ تعالیٰ ابد تک مسلمانوں کو اس سے نفع پہنچائے۔

نام: مولانا السید محمد سعید بن السید محمد المغربی شیخ الدلائل

دعائیہ کلمات: ومن أجلّهم العالم العلامة والبحر الفهامة حضرہ الشیخ المولوی أحمد رضا خان جزاہ اللّٰہ عن الإسلام والمسلمین خیراً۔

ترجمہ: علماء میں سب سے زیادہ عظمت والے عالم کثیر العلم دریائے عظیم الفہم حضرت جناب مولوی احمد رضا خاں اللہ تعالیٰ اسلام اور مسلمانوں کی طرف سے خیر جزاء عطا فرمائے۔

نام: مولانا محمد بن احمد عمری مدرس حرم نبوی

دعائیہ کلمات: العالم العلامة والمرشد المحقّق الفهامة، صاحب المعارف والعوارف، والمنح الإلهیه اللطائف، سیدنا الأستاذ علم الدین ورکنه وعماد المستفید ومتنه المنلا الشیخ أحمد رضا خان، متّع اللّٰہ بوجودہ وأنار سماء العلوم بأنوار شهودہ وجزاہ عن نبیه ودینه أحسن الجزاء ووفاہ أجرہ عن الإسلام وأهله بالمکیال الأوفی۔ (ص ۸۹-۹۰)

وَلَا زَالَ فِی الْإِسْلَامِ فَخْرًا مُشَیَّدًا

بِهٖ یُهْتَدٰی فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ مَنْ یَسْرِی

ترجمہ: عالم علامہ مرشد محقق کثیر الفہم عرفان ومعرفت والا اللہ عزوجل کی پاکیزہ عطاؤں والا ہمارا سردار استاد دین کا نشان دوستوں اور فائدہ لینے والے کا معتمد وپشت پناہ فاضل حضرت احمد رضا خاں اللہ تعالیٰ اس کی زندگی سے بہرہ مند

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

فرمائے اور اس کے فیض کے نوروں سے علموں کے آسمان کو روشن رکھے۔اور اللہ تعالیٰ اسے اپنے دین اور اپنے نبی کی طرف سے بہتر جزاء عطا فرمائے اور اسلام و مسلمین کی طرف سے سب سے زیادہ کامل پیمانے سے اسکا ثواب پورا کرے۔

وہ ہمیشہ رہے اسلام میں اِک حصن حصین
جس سے خشکی وتری والے ہدایت پائیں

نام: مولانا سید عباس بن سید جلیل محمد رضوان شیخ الدلائل و مدرس مسجد نبوی

دعائیہ کلمات: العلامة الإمام، الذکی الهمام، النبیه النبیل، الوجیه الجلیل، وحید العصر والزمان، حضرة المولوی أحمد رضا خان البریلوی الحنفی لازال روضاً یانعاً بالمعارف، وبدراً سائراً فی منازل لطائف العوارف، أجزل الله لی وله الثواب، ومنحنی وإیاه حسن المآب، ورزقنا جمیعاً حسن الختام بجوار خیر الأنام، وبدر التمام، علیه وعلی اله وصحبه أفضل الصلوة وأتم السلام۔ (ح/۹۱)

ترجمہ: علامہ امام تیز ذہن بالا ہمت خبر دار صاحب عقل صاحب وجاہت وجلالت یکتائے دہر وزمانہ حضرت مولوی احمد رضا خاں بریلوی حنفی ہمیشہ وہ معرفتوں کا پھولا پھلا باغ رہے اور علوم دقیقہ کی منزلوں میں سیر کرتا ہوا ماہ تمام۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور اسے ثواب عظیم عطا فرمائے اور مجھے اور اسے حسن عاقبت نصیب کرے اور ہم سب کو حسن خاتمہ روزی کرے اور ان کے ہمسایہ میں جو تمام جہان سے بہتر اور چودھویں رات کے چاند ہیں ان پر اور ان کی آل واصحاب پر سب سے بہتر درود اور سب سے کامل تر سلام۔

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

نام: مولانا عمر بن حمدان محرسی مالکی مدرس مدینہ طیبہ

دعائیہ کلمات: العالم العلامة، الدراكة الفهامة ذوالتحقيق الباهر، باقر مشكلات العلوم، ومبين المنطوق منها والمفهوم، بتوضيحه الشافى وتقريره الكافى، الشيخ أحمد رضا خان البريلوى حفظه الله مهجته، أدام بهجته ۔ (ح۳۳-۹۴-۹۵)

ترجمہ: عالم علامہ کمال ادراک عظیم فہم والا ایسی تحقیق والا جو عقول کو حیران کردے مشکلات علوم کا کشادہ کرنے والا اور ان میں ہر منطوق ومفہوم کا اپنی توضیح شافی و تقریر کافی سے ظاہر کردینے والا حضرت احمد رضا خان بریلوی اللہ تعالی اس کی جان کی نگہبانی فرمائے اور اس کی شادمانی ہمیشہ رکھے۔

نام: مولانا سید محمد ابن محمد الحبیب المدنی الدیداوی

دعائیہ کلمات: العلامة النحرير، والدراكة الشهير، الشيخ أحمد رضا خان

ترجمہ: علامہ استاد ماہر نہایت ذہن رسا والا حضرت احمد رضا خان۔

نام: مولانا شیخ محمد بن محمد سوسی خیاری مدرس حرم محترم مدینہ طیبہ

دعائیہ کلمات: العالم الفاضل، الإنسان الكامل، العلامة المحقق، الفهامة المدقق، حضرة الشيخ أحمد رضا خان أصلح الله له الحال والشان، وجزاه عن هذه الأمة الخيرية الجزاء الأوفى، وقربه ومن يلوذ به لديه زلفى، وأيّد به السنّة هدم به البدعة، وأدام لأمة محمد صلى الله تعالى عليه وسلم نفعه، أمين۔ (ح۹۷-۹۸)

ترجمہ: عالم فاضل انسان کامل علامہ محقق فہامہ مدقق حضرت جناب احمد رضا خاں اللہ تعالی اس کا حال اور کام اچھا کرے اور اس بہترین امت سے نہایت کامل

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

جزاء عطا فرمائے اور اسے اور جتنے لوگ اس کی پناہ میں ہیں انہیں اپنے پاس قُرب بخشے اور اس سے سنت کو قوت دے اور بدعت کو ڈھائے اور امت محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے لئے اس کا نفع ہمیشہ رکھے، اللہ! ایسا ہی کر۔

<u>نام: مولانا سید الشریف احمد برزنجی مفتی شافعیہ مدینہ مکرمہ</u>

دعائیہ کلمات: العلامة النحرير، والعلم الشهير، ذو التحقيق والتحرير، والتدقيق والتحبير، عالم أهل السنّة والجماعة، جناب الشيخ أحمد رضا خان البريلوى أدام الله توفيقه وارتفاعه۔ (ح/١٠٠-١٠١)

ترجمہ: علامہ کمال ماہر مشہور مشتہر صاحب تحقیق وتنقیح وتدقیق وتزیین عالم اہلسنت وجماعت جناب حضرت احمد رضا خان بریلوی اللہ تعالی اس کی توفیق اور بلندی ہمیشہ رکھے۔

<u>نام: مولانا محمد علی بن شیخ حسین مالکی مفتی مالکیہ ومدرس مسجد حرام</u>

دعائیہ کلمات: ومنّ الله عليّ باستجلاء نور شمس العرفان من سماء صفاء ملتزم الإتقان، من صار محمود فعله، كشّاف ايات فضله، وكيف لا وهو مركز دائرة المعارف اليوم، ومطلع كواكب سماء العلوم فى دار القوم، عضد الموحّدين وعصام المهتدين، القاطع بصارم البراهين، لسان المضلّين المحدين، والرافع منار الإيمان، حضرة المولى أحمد رضا خان، فجزى الله هذا الهمام حيث أبطل برسالله قول هولاء اللئام، وقام بفرض الكفاية فى هذا القران العميم الشرور ونهى المسلمين عن سفسطة ما صدر من إهل الفجور عن الإسلام والمسلمين، أحسن ماجازى به عباده المخلصين، ووفقه وسدده

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

لإحياء الشريعة الغراء، وأسعده وأيده ونصره على هؤلاء الأشقياء،
ولازال بدر إقباله طالعاً في سماء كماله امين ۔ (ح/٤٩-٥٠-٥١)

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ نے مجھ پر احسان کیا کہ اس آسمان صفا سے جسے استوار کاری لازم ہے آفتاب معرفت کا نور مجھے علانیہ نظر پڑا وہ جس کے افعال حمیدہ اس کی آیات فضیلت کے نہایت ظاہر کرنے والے ہیں اور کیوں نہ ہو حالانکہ وہ آج دائرہ علوم کا مرکز ہے اور قوم اسلام کے گھر میں ستارہائے آسمان علوم کا مطلع ہے مسلمانوں کا یاور، راہ یابوں کا نگہبان، حجتوں کی تیغ براں سے گمراہ گروں بیدینوں کی زبانیں کاٹنے والا، ایمان کے ستون روشنی کا بلند کرنے والا، حضرت مولیٰ احمد رضا خاں تو اللہ تعالیٰ اس عالی ہمم کو کہ اس نے اپنے رسالوں سے ان کمینوں کے اقوال رد کیے اور اس زمانے میں جس کا شر عام ہو رہا ہے فرض کفایہ کی بجا آوری کی اور ان فاجروں نے جو بے اصل بناوٹیں جوڑیں، مسلمانوں کو ان سے باز رکھا، اسلام و مسلمین کی طرف سے بہتر وہ جزا دے جو اپنے خالص بندوں کو عطا فرمائی اور اسے اس شریعت روشن کے زندہ کرنے کی توفیق دے اور اس کام کا ٹھیک صالح کرے اور اسے سعادت و تائید بخشے اور ان بدبخت لوگوں پر اس کی مدد کرے اور ہمیشہ اس کے اقبال کا ماہ تمام اس کے آسمان کمال میں چمکتا رہے۔

اس کے بعد فاضل ممدوح مفتی مالکیہ نے صاحب ترجمہ قدس اللہ سرہ کی مدح میں ایک قصیدہ غرا فصاحت و بلاغت میں گوہر یکتا اپنی خوبی بیان میں عجیب و غریب قابل دید ہر ادیب لبیب اپنی زبان عربی میں تحریر فرمایا جو بخیال تطویل نقل نہ کیا گیا صرف ترجمہ ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے کیسا ترجمہ جو حسن بیانی و فصاحت لسانی و خوبی معانی میں بے نظیر ہے

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

باتیں سُن سُن کے ہوا دونوں کی میں عرض گزار — فیصلے کے لئے چاہو حکم ہاں صفت
رب بلاغت کا۔ معارف کا ہدیٰ کا مولیٰ — صاحب علم کہ دنیا کا ہے ناز و نزہت
عفت اور مجمع و مشہد میں وہ عزت والا — جس سے علموں کے رواں چشمے ہیں ایسی فطنت
اس نے کی شرح مقاصد وہ ہوا سعد الدین — ذہن سے کشف کئے موقف دین و ملت
وہ ہدایت کا عضد، فخر، وہ محمود فعال[1] — وہ جو کشافِ قرآن میں ہے محکم آیت
مشکلات اس سے کھلے اس کا بیاں ایسا بدیع — جسکی لڑیوں سے جواہر کو ہے زیب و زینت
اس سے اعجاز و دلائل کا منور ایضاح — اس سے اسرار بلاغت کی جلا بے ربیت
بولے وہ کون ہے ہم مانتے ہیں میں نے کہا — وہ معزز کہ ہے تقویٰ کی صفا ؤ صفوت
دین کے علموں کا وہ زندہ کُن احمد سیرت — وہ رضا حاکم ہر حادثۂ نو صورت
وہ بریلی وطن احمد وہ رضا رب کمال — خلق کو جس سے ہدایت کی ملی ہے دولت
دونوں بولے کہ خوشا حاکم صاحبِ تقویٰ — جس کی سبقت پہ ہے اجماعِ جہاں کی حجت
طیب طیب طیب خلف اہلِ ہدیٰ — جسکے آیات بلندی ہیں سمائے رفعت
وہ حجج کھولے کہ ہیں معتمد ابن عماد — ابن حجہ کے حجج جن سے ہوئے حرف غلت[2]
شرع کا حاکم بالا کہ خفاجی کا کمال — اسکے خورشید سے رکھتا ہے قمر کی نسبت
یاد پر علم لکھائے کوئی اس کا سا سُنا — صاحبِ فضل اور اس کی تو ہے مشہود آیت
دائماً بدر کمال اس کا سمائے عز پر — ہادیٔ خلق ہو جب چھائے فتن کی ظلمت
رب افضال پہ ہادی کے درود وسلام — جسکے سائے میں پناہ گیر ہے ساری خلقت
آل واصحاب پہ جب تک کہ گلستان میں رہے — گریۂ ابر سے کلیوں میں تبسم کی صفت

---

1. فعال بالفتح افعال پسندیدہ
2. غلت وغلط بمعنی واحد اور زیادہ استعمال غلت غلطی حساب میں ہے مترجم

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

یہاں تک جو کچھ عربی اور اردو زبان میں لکھا گیا وہ "فتاویٰ الحرمین" و "حسام الحرمین" سے ایجاز واختصار وانقاط کے ساتھ تحریر ہوا اور بعض تقریظ میں انقاط کی بھی نوبت نہ آئی خاص کر تصانیف حضرت ممدوح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جو مدح جلیل وستائش جمیل علماءِ مکہ ومدینہ زادہما اللہ تعالیٰ شرفاً وتکریماً نے فرمائی وہ معرض اظہار میں نہ آئی شائقین فضائل صاحب ترجمہ قدس سرہ کو مناسب ہے کہ ان دونوں مذکور فتاویٰ کو مطالعہ فرمائیں اور نکہت فضائل ممدوح علیہ الرحمہ سے اپنی روح وروان کو تازگی بخشیں اور فرقہ مرزائیہ، امیریہ، قاسمیہ، رشیدیہ، اسماعیلیہ، نذیریہ، اور زمانہ موجود کے کل وہابیہ کے سردار مولوی اشرف علی تھانوی کے کفریات جو انہیں سب کی کتابوں سے انہیں دونوں مذکور فتاویٰ میں لکھے گئے اور مفتیانِ مکہ معظمہ ومدینہ طیبہ نے جو احکامِ کفر دلائل کی تجلیوں سے مثلِ آفتاب نیم روز واضح فرمائے ضرور ملاحظہ فرمائیں۔ اب یہ کمترغلام آستانہ علیہ رضوی محمود جان کاٹھیاواڑی اپنے اس رسالہ "ذکر رضا" کو ان اشعار دعائیہ پر حسب وعدہ ختم کرتا ہے۔ البتہ چند ضمائم ضروری اس پر اضافہ کئے جائیں گے۔

دونوں پسر رضا کے الٰہی نبیل ہوں ۔۔۔ اپنے پدر کے کام میں کامل کفیل ہوں
حامد رضا ہیں ایک دگر مصطفیٰ رضا ۔۔۔ مقبول بارگاہ خدائے جلیل ہوں
شر مخالفینِ سنن سے رہیں وہ دور ۔۔۔ درد مراد سے نہ وہ ہرگز علیل ہوں
مشکل جو پیش آسان ان پہ ہو ۔۔۔ دونوں جہاں کے کام نہ ان پر وبیل ہوں
بحر علوم دین کے شناور رہیں مدام ۔۔۔ کانِ حیا وخلق کے ور جمیل ہوں
ہر ایک علم وفن کے امام و ہمام ہوں ۔۔۔ سارے جہاں میں آپ ہی اپنے مثیل ہوں
آسان وحل ہوں ان سے غوامض علوم کے ۔۔۔ بڑھ کر جہاں میں سب سے فہیم وعقیل ہوں
فیض کثیر سے وہ زمانے کو پر کریں ۔۔۔ سرسبز ان سے ملتِ حق کے نخیل ہوں

www.AlahazratNetwork.org - www.RazaNW.org

شرعِ نبی کے حامی و ناصر رہیں مدام — منہاجِ رشد و جادۂ حق کی دلیل ہوں
بیخِ فتن کی بیخ کنی وہ کریں سدا — اہلِ فساد ان سے ہمیشہ ذلیل ہوں
دہشت سے انکی اہلِ فتن کانپتے رہیں — ابرار و اصفیا کے حبیب و خلیل ہوں
بدعات و شرک و کفر مٹائیں جہاں سے — گمراہی و شرور و فتن کے مزیل ہوں

محمود جان کی ہو یہ دعا اے خدا قبول
اپنے پدر کے مثل یہ دونوں جلیل ہوں

قصیدہ در منقبت صاحب ترجمہ از مصنف ذکر رضا ادام فیضہ اللہ تعالی

ہم نے کیا احمد رضا دیکھا تجھے — سرِّ ذاتِ مصطفٰی دیکھا تجھے
آیتِ فضلِ خدا دیکھا تجھے — رحمتِ ربِ وریٰ دیکھا تجھے
زبدۂ اہلِ بقا دیکھا تجھے — عمدۂ اہلِ صفا دیکھا تجھے
کیا بتاؤں میں نے کیا دیکھا تجھے — جو لکھوں اس سے سوا دیکھا تجھے
حق تعالے کی قسم احمد رضا — نائبِ خیر الوریٰ دیکھا تجھے
شمع احیائے سنن پر روز و شب — مثلِ پروانہ فدا دیکھا تجھے
زہد و تقوی میں بسر کی زندگی — مہرِ چرخِ اصطفا دیکھا تجھے
تجھ سے دینِ پاک نے پائی ضیاء — مشعلِ ضوءِ ہدیٰ دیکھا تجھے
جان جب تک جسم میں باقی رہی — ہم نے شیدا دین کا دیکھا تجھے
خلق میں جاری ترا بحرِ فیوض — منبعِ لطف و عطا دیکھا تجھے
اہلِ بطلان کو دکھا دی راہِ حق — فی الحقیقۃ رہنما دیکھا تجھے
بھاگتے تھے تجھ سے اعدائے سنن — پر توءِ شیرِ خدا دیکھا تجھے

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

ہیبت حق تیرے چہرے سے عیاں — قدرت رب العلیٰ دیکھا تجھے
مقتدا ے آ کر ہوں تیرے مقتدی — ہم نے ایسا پیشوا دیکھا تجھے
جان و دل سے ہو گیا تجھ پر فدا — جس نے اے نورِ ہدیٰ دیکھا تجھے
نجدیوں کے حق میں تھا تیر شہاب — قاتلِ کل اشقیا طغیٰ دیکھا تجھے
اہلِ سنت کو بہت کچھ دیدیا — گوہرِ بحرِ سخا دیکھا تجھے
خدمتِ مذہب میں کاٹی عمر سب — ناصر دین داعما دیکھا تجھے
بدعت و باطل کی گردن کاٹ دی — سیف مسلول خدا دیکھا تجھے
شرک کی ظلمت کو تو نے کھو دیا (مٹادیا) — واقعی بدر الدجےٰ دیکھا تجھے
اس زمانِ پُر فتن میں اے رضا — استقامت سے بھرا دیکھا تجھے
گلشنِ مذہب کیا آراستہ — بلبلِ باغ ہدیٰ دیکھا تجھے
کر دیا ملت پہ قرباں مال و جان — دین حق کا شیفتہ دیکھا تجھے
کھو دیا ہستی کو تو نے بہر حق — شاہد دین پر فدا دیکھا تجھے
ہو امام اہل سنت بالیقین — عالموں کا مقتدا دیکھا تجھے
مفتی اکناف عالم تیری ذات — مفتیوں کا پیشوا دیکھا تجھے
خدمت دینی ترا پیشہ رہا — صابر ظلم و جفا دیکھا تجھے
مرحبا اے میرے مولا مرحبا — گوہر بحر ہدیٰ دیکھا تجھے
مشکلوں کو تو نے آسان کر دیا — اے رضا مشکل کشا دیکھا تجھے
جام عرفانی پلا دیجے مجھے — عارف رب الوریٰ دیکھا تجھے
درد فرقت کی دوا کر دیجئے — دارو دردِ عنا دیکھا تجھے
المدد اے شاہ اقلیم کرم — دافع کرب و بلا دیکھا تجھے

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

ملتجی کیونکر نہ ہو تجھ سے گدا　　بے کسوں کا ملتجی دیکھا تجھے

کشتیِ رنج و مصیبت کا شہا　　اہلِ حق نے ناخدا دیکھا تجھے

بندہ محمود جاں نے اے رضا

مظہرِ ذاتِ خدا دیکھا تجھے

سر مو شکر نعمای الٰہی ہو نہیں سکتا

گرچہ تا قیامت بس اسی کا ورد میں رکھوں

فقیر اپنے رب قدیر کے انعام و اکرام و احسان کا شکر کسی طرح ادا نہیں کرسکتا کہ بے شمار نعمتیں عطا فرمائیں منجملہ ان کے ایک ہی نعمت عظمیٰ ایسی ہے کہ عمر صرف ہو جائے اور شمہ شکر اسکا ادا نہ ہو یہ کہ ہم کو خاص اپنے حبیب اشرف الانبیاء الکرام علیہ وعلیہم الصلوٰۃ والسلام کی امت میں فرما کر فرقہ ناجیہ اہلِ سنت و جماعت سے کیا پھر اس پر وہ مزید شرف بخشا کہ جس کے بیان سے زبان عاجز ہے یعنی ایسے مرشد کامل کی غلامی کا فخر عطا فرمایا جو علومِ ظاہریہ و باطنیہ میں بے نظیر و یکتا اہلسنت کا مقتدیٰ تاج الکملاء، رئیس الفضلاء، زبدۃ الاصفیاء، عمدۃ الاولیا، محی الشریعہ والطریقہ ناصر السنۃ السنیہ مجدد الملۃ والدین آیہ من آیات رب العلمین اعلیٰ حضرت مولانا وسیدنا و مرشدنا مولوی مفتی شاہ احمد رضا خاں صاحب بردّ اللہ تعالیٰ مضجعہ ونوّر مرقدہ ہیں اس دولت کبریٰ سے مالا مال ہو جانے کا مختصر حال یہ ہے کہ قلب حزیں میں مدت دراز سے یہ خیال نہایت استحکام کے ساتھ تھا کہ جب تک مرشد کامل جامع الفضائل نہ ملے گا بیعت نہ کروں گا۔ مثل مشہور ہے کہ ''جو ئندہ یابندہ''۔ ''طلب صادق ذر کار پس یار آید در کنار''۔ ناگاہ رسالہ ہادی دین و ملت ماحی شرک و بدعت تحفہ حنفیہ

www.AlahazratNetwork.org　www.RazaNW.org

جو پٹنہ عظیم آباد سے ماہ بماہ باہتمام حامی سنت ماحی بدعت جناب مولانا مولوی ابوالمساکین محمد ضیاء الدین صاحب متوطن پیلی بھیت مدظلہم ہندوستان وغیر ہندوستان کو اپنے بحرِ فیض دینی سے سیراب کرتا تھا۔ نظر فقیر سے گزرا چونکہ رسالہ دین کا سچا خدمت گزار اور دلچسپ مضامین اور تحقیقات مذہبی کا خزانہ تھا لہٰذا میں اسکو منگوانے لگا اور نہایت ذوق وشوق سے من اوّلہا الی آخرہا اس کا مطالعہ کرکے اعلیٰ اعلیٰ مضامین سے مستفیض ہوتا تھا اسی رسالہ راہبر حق میں اس امامِ اہلسنت غواص بحر حقیقت کی فضیلت وجلالت علوم دیکھتے دیکھتے دل نے کامل یقین دلایا کہ اس زمانے میں ایسا مرشد ملنا حیطہ امکاں سے خارج ہے پس بخت خفتہ جاگا۔ طالع نے راہبری مقدر نے یاوری کی فوراً چل دیا۔ مسافت دور ودراز قطع کرکے بریلی شریف پہنچ کر حاضر دربار پر انوار وفیض بار ہوا چہرۂ درخشاں پر نظر پڑتے ہی دل ایسا باغ باغ ہوا کہ پہلو میں سمائے نہیں سماتا تھا۔ اس وقت کی مسرت کا انداز کسی طور نہیں ہوسکتا مدت دراز کی تمنا بر آئی سالہا سال کی جیسی خواہش وآرزو تھی اس سے بڑھ کر قادر بیچون نے نعمت عطا فرمائی اسی روز اس ساقی سحرِ طریقت نے مخصوص توجہ کے ساتھ جامِ بیعت سے سرشار فرمایا اور اپنا متوالا بنایا اسکے بعد ہی جملہ سلاسل عالیہ قادریہ چشتیہ، سہروردیہ نقشبندیہ کی خلافت کا تاج اس گدا کے سر پر رکھا انعامات واحسانات والطاف اس قدر فرمائے جو بیان میں نہیں آسکتے بوقت رخصت پورا لباسِ اطہر جو جسم شریف سے شرافت حاصل کئے ہوئے تھا عنایت فرمایا یعنی عمامہ، کرتا، انگرکھا، پائجامہ، جو ہر ایک بزرگی وبرکت سے بھرا ہوا تھا چونکہ چار سلسلوں کی خلافت عطا فرمائی گئی لہٰذا چار ہی چیزیں لباس فاخر سے بخشی گئیں خلافت عطا فرمائی گئی خلافت نامہ میں فقیر کی نسبت جو کچھ اس شاہِ عالی جاہ نے اپنا خیال کرامت مآل ظاہر فرمایا اور جن جن القاب کریمہ سے حقیر کو نوازا ان کا شکریہ بھی عمر بھر ادا نہیں ہوسکتا۔

الحمد للہ الواہب الکریم

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

نقل خلافت نامہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَا نَبِیَّ بَعْدَہٗ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَابْنِہٖ وَحِزْبِہِ الْمُکَرَّمِیْنَ عِنْدَہٗ اٰمِیْن۔ امابعد سگِ کوی قادری بندۂ ناسزا فقیر عبدالمصطفٰے احمد رضا محمدی سنی حنفی قادری برکاتی بریلوی غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ مَایَفْتَرِنُہٗ وَمَا مَضٰی نے برادر دینی ومحب یقینی فاضل کامل، جامع الفضائل، قامع الرذائل، حامی سنت، ماحی بدعت مولانا مولوی محمد محمود جان صاحب پشاوری قادری برکاتی مقیم جام جودھپور ملک کاٹھیا وار حَفِظَہُ اللّٰہُ مِنْ اَکَابِرِ الْاَخْیَارِ وَاَطَایِبِ الْاَبْرَارِ کو جملہ سلاسل علیہ طریقت قادریہ چشتیہ سہروردیہ۔ نقشبندیہ وجمیع اذکار واشغال واوراد واعمال خاندانی کی اجازت عامہ تامہ دیکر ماذون علی الاطلاق وخلیفہ بالاستحقاق کیا بَارَکَ اللّٰہُ فِیْہِ وَلَہٗ وَبِہٖ وَعَلَیْہِ وَجَعَلَ قُلُوْبَ الْمُؤْمِنِیْنَ تَھْوِیْ اِلَیْہِ اٰمِیْن مولانا موصوف بفضلہ تعالیٰ جملہ عقائد ومذاہب ومشارب میں اس فقیر کے قدم بقدم ہیں تمام برادران اہل سنت کہ اس فقیر کے محب وہم مذہب ہیں بعونہ تعالیٰ مولانا کے مسائل وہدایات وارشاد پر بے تامل عمل فرمائیں باذنہٖ تعالیٰ ان کو ہادی مہدی و رشید مہتدی پائیں گے۔

ثَبَّتَنَا اللّٰہُ وَاِیَّاہُ وَسَائِرَ اِخْوَانِنَا مِنْ اَھْلِ السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ۝ اِنَّہٗ وَلِیُّ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ۝ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَافِظِنَا وَمَلْوٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَابْنِہٖ وَحِزْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ۝ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۝

عبدہ المذنب احمد رضا البریلوی

کتبہ

عفی عنہ بمحمد المصطفٰی النبی الامی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

خلافت نامہ پر صرف حضور کے دستخط ہیں اس زمانے میں مہر شریف گم ہوگئی تھی ورنہ وہ بھی ثبت ہوتی۔ "قصیدۃ الاستمداد" کے آخر میں حضور نے جو اپنے خلفاء کے اسماء شمار فرمائے ان میں اس فقیر کا نام رہ گیا جس کے بارے میں اپنے ایک کرمت نامہ میں جو وصال سے نو دس مہینے قبل بندے کے نام ارسال کیا یہ رقم فرمایا کہ سہوا طبع ہونے سے رہ گیا۔ فقیر کہتا ہے کہ یہ سہو حکمت سے بھرا ہوا تھا کہ اس میں عزت فرمائی وقدر افزائی بہ نسبت طبع ہو جانے کے ہزاروں درجے بڑھی ہوئی ہے کہ اس سہو کو جن الفاظ زرین میں تحریر فرمایا گیا ہے ان کا ایک ایک حرف میرے لیے گوہر بے بہا ہے۔

فالحمد لله على إعزازه وتعامه وإكرامه وإحسانه

نقلِ اعزاز نامہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

بملاحظہ مولانا المکرم ذی المجد والکرم حامی السنن ماحی الفتن مولانا مولوی محمود جان صاحب دام فضلہم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ سیٹھ سلیمان عثمان صاحب سکراتی تشریف لائے مگر ایسے وقت کہ میں بہت علیل ہوں میں ان کی خاطر کچھ نہ کرسکا۔ ساڑھے چار مہینے کے قریب ہوئے کہ آنکھ دکھنے آئی تھی جب سے آج تک آنکھ لکھنے پڑھنے کے قابل نہیں مسائل سنتا جواب لکھوا دیتا بارھویں شریف کی شام سے علالت شدیدہ لاحق ہوئی کہ ایسی کبھی نہ ہوئی یہاں تک کہ میں نے وصیت نامہ لکھوا دیا اسکے بعد مولیٰ تعالیٰ نے اس بلائے شدیدہ سے نجات بخشی مگر بقیہ مرض اب تک ہے اور ضعف اس قدر شدید ہے کہ مسجد تک جانے میں تمام بدن میں درد ہونے لگتا ہے دعا کا حاجتمند ہوں اور آپ کے اور آپ کے گھر کے لیے دعا کرتا ہوں۔ بھائی سلیمان صاحب نے مجھ سے تعویذ مانگا تھا میں آجکل

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

لکھ نہیں سکتا لہٰذا سب سے بہتر ان کی خاطر یہی میری سمجھ میں آئی کہ خاص اپنے لیے جو عظیم تعویذ ۷۸۶ خانے کا تیار کیا تھا ان کی نذر کر دوں زندگی اگر ہاتی ہے تو اپنے لئے اور تیار کر لیا جائے گا اس تعویذ کے منافع وسعت رزق و بلندی مرتبہ و استقامت دین حق و رحمت الٰہی ہیں ایک دن کامل کی محنت میں لکھا جاتا ہے میں نے بھائی سلیمان صاحب کو وہ چیز دی جو عمر بھر میں صرف اپنے لئے تیار کی تھی اور کسی کو نہ دی آپ کے فرمانے کی اسی قدر تعمیل کر سکا۔
بھائی مولوی غلام مصطفےٰ صاحب بخیریت ہیں اپنے یہاں کی خیریت سے مطلع فرمائیں آپ کی زیارت برسوں میں ہوا کرتی ہے اور میں کثیر الاشغال کثیر النسیان جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ "قصیدۃ الاستمداد" کے آخر میں جو اپنے احباب حامیان سنت کے اسماء گنائے ان میں آپ کا نام نامی کہ سونے کے حرفوں سے لکھنے کا تھا۔ سہو ہو گیا طبع کے بعد یاد آیا جس کا اب تک افسوس ہے۔ خیریت سے اطلاع بخشئے سب احباب کو سلام۔ والسلام مع الاکرام۔

فقیر احمد رضا قادری عفی عنہ

۴ ربیع الآخر ۱۳۳۹ھ

اس موقع پر حضور کے فیوض باطنیہ سے صرف ایک کرشمہ بیان کرتا ہوں جو متعلق بعالم برزخ ہے وہ یہ کہ میرے وہاں اس آخر عمر میں صرف لڑکیاں پیدا ہوتی تھیں سالہا سال سے دلی آرزو تھی کہ کوئی لڑکا پیدا ہوتا۔ بعد وصال حضور کے جلسہ فاتحہ چہلم میں شریک ہوا بوقت رخصت روضۂ منورہ کے مواجہہ میں حاضر ہو کر عرض کی کہ اے خالق دو جہاں کارساز جن و انسان اپنے اس مقبول بندے کے توسل مجھ کو فرزند عطا فرما۔ اور اے خدا کے برگزیدہ بندے جناب باری میں دعا فرما کہ مجھ کو فرزند عطا ہو چنانچہ ایک سال کے اندر لڑکا پیدا ہوا اپنے ارادے کے موافق حضور کے اسم سامی پر اسکا نام "احمد رضا" رکھا بفضل تعالیٰ اس وقت کہ ۱۳۴۲ھ اور ذی القعدہ کا مہینہ ہے صحیح و سالم اور زندہ ہے سچ ہے کہ خاصانِ خدا کے

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

عالم برزخ میں بھی تصرفات وفیوض بکثرت جاری بلکہ حیات دنیوی سے قوی تر۔

نفعنا اللہ تعالی ببرکاتھم فی الدنیا والقبر والمحشر امین

کتبہ عبدہ العاصی محمود جان القادری الرضوی طریقۃ السنی الحنفی مذھبا البشاوری

مولدا الجام جودھپوری کاٹھیاواری اقامۃ عفا اللہ ذنوبہ وستر عیوبہ

قصیدہ متضمن سنہ تاریخ درمنقبت قدوۃ المحققین زبدۃ المدققین خاتمۃ الکاملین عمدۃ الواصلین امام اہلسنت مجدد دین وملت اعلیٰ حضرت مولانا **شاہ احمد رضا خاں** بریلوی قدس سرہ القوی

از جناب مولانا مولوی ابوالمساکین **محمد ضیاء الدین** صاحب پیلی بھیتی زید مجدہم السامی

آج کیوں رنگ سیہ میں رنگ گیا سارا جہاں
نیل گوں کس کی مصیبت میں ہے رنگ آسماں

کس کے درد وحزن میں کھوتا ہے عالم اپنی جان
کس لئے کرتے ہیں مرغان چمن آہ وفغاں

ابر کیوں فرط الم سے ہو گیا گریہ کناں
جوش پر آئی ہیں جوش غم سے چشمان جہاں

غار مغرب میں گرا کیوں بیخودی سے آفتاب
اوڑھ لی کالی ردا شرقی افق نے ناگہاں

کس کے خونی آنسوؤں سے تر ہے دامان شفق
چاک ہے جیب سحر ہو غم کا اسکے کیا بیاں

ماہ کامل ہو گیا اندوہ سے گھٹ کر ہلال
آگیا سورج گہن میں ہو گیا وہ بے نشاں

کیوں نہیں چلتی ہے نبض گردش دوراں گھڑی
کیوں ہوئی ہے آج ساکن آسیائے آسماں

کیوں نہیں تھمتا ہے عین[1] لمین[2] سے عین[3] سرشک
اشکہای اعین[4] ہم اعیان[5] ہیں کیوں باراں ہیم رواں

اسقدر کیوں فرط غم سے ہیں تلاطم پر بحار
بیخودی موجوں میں ہے ایسی کہ کھوتی ہیں رواں

کوہ بھی اس صدمۂ جانکاہ سے کہ ہو گیا
خم ہوئی پشت فلک ایسا ہوا وہ ناتواں

---

۱ آنکھ ۱۲۔ ۲ ابر ۱۲۔ ۳ باران ۱۲۔ ۴ آنکھیں ۱۲۔ ۵ اشیاء ۱۲۔

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

قلب مہ میں کس کے صدمہ سے ہوا داغ سیاہ　　داغ بھی وہ داغ جو باقی رہے گا جاوداں
رنج کس کے رنج میں یکجا نہیں پاتی قرار　　غایت حیرت سے غنچہ ہو گیا بستہ دہاں
کس کے ماتم میں سراسر خاک بر سر ہے زمین　　اضطراب اپنا ہے کیوں چکر میں جو آسماں
کیوں عروس حسن باغ دہر پردے میں ہوئی　　اس قدر کیوں چل رہی ہے تیز اب بادِ خزاں
ہے کوئی گل زرد کوئی نیلگوں کوئی سیاہ　　کس کی فرقت کس کے غم میں ہے بہارِ گلستاں
بے کلی کلیوں میں ہے ایسی کسی میں بالکل نہیں　　باد صدمہ کے اثر سے اسکے دل کو کل کہاں
کیوں جگر غنچے کا پھٹ کر پارہ پارہ ہو گیا　　بوئے گل کیوں بیقراری میں ہے مثلِ وحشیاں
عالم سکتہ میں کیوں بے حس کھڑا ہے سرو آج　　چشم لالہ حزن میں کس کے ہوئی ہے خونچکاں
چشمہائے اہل حق سے اس قدر آنسو بہے　　ہو گیا ان سب کے مل جانے سے اک چشمہ رواں
زلزلہ ایسا قیامت خیز آیا کس لئے　　ہل گئے جس سے قلوب جن وانس وقدسیاں
کوئی بیخود کوئی نالاں رکوئی دم بخود　　کیا کہیں کس طور کا یہ دونوں عالم کا سماں
دفعۃً ایسا ہوا کیوں انقلاب قلب دہر　　ہو گیا زیر و زبر کیوں نظم اوراق جہاں
کیا اسی دم دم نکل جائیں گے دم سے صور کے　　کیا ابھی ہو جائینگے یا رب فنا کون و مکاں
کیا ابھی ہوجائے گا ہنگامۂ محشر بپا　　کیا صدائے نفسی نفسی سے پریشان ہوگی جاں
پوچھا گھبرا کر سبب اس کا ضیاء الدین نے　　کس کی فرقت میں ہے ایسی حالت پیر و جواں
حالت گریہ میں مجھ سے کہا یہ احباب نے　　کیا یہ اندوہ قیامت خیز تجھ پر ہے نہاں
لو سنو فخرِ زماں محبوبِ محبوب خدا　　شہد نام حق سے جس دم کر چکا شیریں زباں
ناگہاں پیک اَجل لایا یہ مولا کا پیام　　چھوڑو دنیا کو آؤ وصل سے ہو شادماں
سن کے یہ مژدہ عناصر کے قفس سے مرغ روح　　کر گیا پرواز فوراً سمت گلزار جناں
تھا وہ ایسا شاہ دیں جس کے اوصاف حسن　　ہیں بکثرت مختصر کرتا ہے یہ عاجز بیاں

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

ظلِ لطف و رحمتِ حق نائبِ فخرِ رسل — روحِ عالم روحِ ارواحِ ہمہ روحانیاں
تاج اس کا علم تھا اور تاج کی زینت عمل — خلعت اس سلطان کا خلقِ حسن حسنِ بیاں
اس کا تختِ مملکت تھا نصرت و فتح و ظفر — مسند اس کی تھی رضائے مرضیِ ربِ جہاں
ہر زماں اس کی وزارت میں زبان و خامہ تھا — بس یہی کرتے تھے جاری حکمِ آں شاہِ زماں
میر منشی تھا فصاحت اور بلاغت کا ثمر — زہد اس کا ہم نشیں تھا اور تقویٰ ہمعناں
لشکرِ کرار اس کا حسنِ توفیقِ خدا — تھا پہ سالار رحم و لطفِ ربِ انس و جاں
اس کا بیت المال تھا گنجینۂ ہر علم و فن — عام بخشش پر وہ بڑھتا مثلِ سیلاب رواں
انکساری و تواضع علم تھا اس کا سمند — تھا توکل اور قناعت ہمرکاب و ہم عناں
توپ اور بندوق اس کی رُعب اقبال و جلال — حق نوری راست گوئی اس کی صمصام و سناں
تھا یہی باعث کہ جس بدخواہ دین کا سر اُٹھا — کر دیا اس کو قلم فوراً بشمشیرِ بیاں
زور کو اپنے جو کوئی آزماتا اہلِ شر — ایک دم میں اس کو کر دیتا وہ بیتاب و تواں
شیرِ حق کے ایک ہی نعرے سے پھٹ جاتا جگر — مذہبِ اقدس پہ ہوتا جو کوئی حملہ کناں
سیکڑوں بدکیش مل کر دین پر کرتے ستم — خاک میں تنہا ملا دیتا تھا ظلمِ ظالماں
خبثِ باطن کو چھپاتا کیسے ہی کوئی مکر — کھول دیتا تھا وہ اس چالاک کا رازِ نہاں
فتنہ و شر و ضلالت نے کیا جس دم ظہور — صفحۂ ہستی سے محو اس کا کیا نام و نشاں
نارِ ذلت میں جلایا اس وَقُوْدُ النَّار کو — یک سرمو جس نے کی توہینِ شاہِ انس و جاں
کتنے ہی تھے کور باطن ان کو نورِ رشد سے — کر دیا بینا نظر آئی انہیں راہِ جناں
مقتدائے اشقیاء آتے تھے بہرِ گفتگو — منہ کی کھا کر بھاگتے اور بند ہو جاتی زباں
مرحبا صد آفریں اے بحرِ زخارِ علوم — چشمۂ رشد و ہدایت نورِ چشمِ کاملاں
آفتابِ علم سے تیرے ہوا جو مستفید — ہوگیا وہ علم کا مہ کردیا روشن جہاں

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

نور سے تیرے ہزاروں مہ زمین پر ہوگئے
آفتاب چرخ تجھ پر کیوں نہ ہو نازش کناں

تجھ میں اور اس میں زمین و آسماں کا فرق ہے
اس میں فیض ظاہری اور تجھ میں دونوں ہمقراں

دونوں نہریں تجھ سے جاری ہوگئیں آفاق میں
تو ہے بحرِ اعظم شرع و طریقت بے گماں

فخر تیری ذات پر کرتا ہے خود ہر علم و فن
کیوں نہ میں تجھ کو کہوں فخرِ جہاں حسرِ زماں

لکھ ضیاءِ تاریخ اب جس سے زمانے کور ہے
یاد سالِ رحلت آل مقتدائے سنیان

ایک مصرع میں ہیں دو سن ہے عجب یہ لطفِ خبیر
پیشوائے ١٣٤٠ اعظم و شیخ کرم قطب ١٣٤٠ جہاں

پھر کہو بے ساختہ شیرِ خدا بدر ہدیٰ
ہوگیا مرقوم اب یہ تیسرا سن بھی یہاں

روح مطلع[1] سے بساؤ سامعین کے پھر دماغ
ہے جوانی پر بہار گلشن مدح و بیاں

خوب جولانی پہ ہے اس دم مری طبع رسا
ہے سجا بادل سے پیہم بارش مضمون رواں

تابِ حسن علم تو آرم چگونہ بر زبان
لمعہ اتقاد خنداں شد از و باغ جہاں

اِنَّکَ[2] شَمْسُ الضُّحٰی اَشْرَقْتَ سَاحَاتِ الْاَوَان
اِنَّکَ قَلَّدْتَ عُقْدَ الْمَنِّ فِیْ جِیْدِ الزَّمَان

رفت صیت مجد و فضلت در ہمہ روی زمیں
جملہ آفاق ست در توصیف تو رطب اللسان

نعمت جود و نوالت خوان گیتی پر نمود
خوشہ چیں از خرمنِ فیضت ہمہ اہلِ جہاں

مرجع اربابِ البلاد و فضیلت ذات تو
گشتہ علام دہر و مقتدائے کاملاں

آمدی در دور آخر خوردی آں جام جلال
پیش دستی بردۂ اے شاہ بر پیشی نیاں

مہر و حبت آمدہ مر اہلِ سنت را دلیل
بغض تو لاریب باشد از نشان گمرہاں

اے ملقب با امام اہلِ سنت بودۂ
نام تو احمد رضا خاں ورد ہر پیر و جواں

کنیت نغزے کہ بنہادی بہ عبد المصطفیٰ
راست آمد بر تو اے شیدائی شاہ انس و جاں

---

[1] نسیم رحمت و بوئے خوشی۔

[2] بیشک آپ پھر دن چڑھے کے آفتاب ہیں کہ اس وقت وہ اپنی تجلی میں کامل ہو جاتا ہے آپ کے آفتاب علم نے میدان و فضائے زمانہ کو روشن کر دیا۔ بیشک آپ نے احسان کا ہار زمانے کے گلے میں پہنا دیا۔

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

می تر او داز لب مینائے ہر تصنیف تو — بادۂ حب حبیب خالق ہر دو جہاں

اِنَّ[۱] بَدْرَ عِلْمِكَ قَدْ نَوَّرَ اَهْلَ الْوَرٰی — قَدْ اَدَامَ فَيْضَكَ اللّٰهُ الْكَرِيْمُ الْمُسْتَعَانُ

رَحْمَةُ[۲] اللّٰهِ عَلَيْكَ فِي الصَّبَاحِ وَالْمَسَاءِ — راضی از تو باد دائم مالکِ کون و مکان

نَوَّرَ[۳] اللّٰهُ الرَّحِيْمُ قَبْرَكَ ای مہرِ دیں — قَدَّسَ[۴] اللہ تعالیٰ سِرَّكَ اے دل نجواں

دستگیری من بے دست و پا کن اے کریم — یک نگاہ مرحمت افگن بسوئے ناتواں

بار عصیان و گناہاں پشت من کردہ دوتا — راست گردد گر شفاعت خواہی از رب زماں

ہست امیدم کہ آئی بہر امداد ضعیف — در ہمہ رنج و غم و کرب و بلائے دو جہاں

انجم فیض علومت برسمات کمال — جملہ عالم رامنور می نماید جاوداں

ولہ قطعۂ تاریخ مشتمل بر سالِ ولادت و رحلت و عمر شریف آں امام اہلسنت

خسف میں افسوس آیا آج وہ بدر علوم — ظلمت جہل و ضلالت کا ہوا جس سے زوال

اس کی خلقت[۵] سے ہلال علم کو دیکھا قمر — اس کی رحلت[۶] سے قمر گھٹ کر ہوا مثل ہلال

کشتی دل آہ گرداب مصیبت میں گھری — غم کے چکر میں ہوا دل چرخ گرداں کی مثال

آں قدح بشکست و آں ساقی نماندہ در جہاں — تشنگی باقی و حیف آں بزم آمد در زوال

---

۱ بیشک آپ کے علم کے کامل چاند نے اہل زمانہ کو روشن کر دیا آپ کے فیض کو خدائے کریم ہمیشہ رکھے۔

۲ صبح و شام آپ پر خدا کی رحمت ہو ۱۲

۳ خدائے رحیم آپ کی قبر کو نورانی فرمائے۔

۴ اللہ تعالیٰ آپ کے بھید کو پاک کرے۔

۵ یعنی دس شوال کو اس آفتاب علوم نے طلوع فرمایا وہ تاریخ قمر کی تھی نہ ہلال کی پس مضمون مصرع کا لطف بڑھ کر آسمان خوبی پر پہنچا ۱۲ منہ۔

۶ پچیس صفر کو سنہ کیا یعنی وہ آفتاب غروب ہوا اس تاریخ میں قمر صورۃً قریب بہ ہلال تھا اس شعر میں دو لطف ہیں کما لا یخفی ۱۲ منہ ادام فیضہ اللہ تعالیٰ۔

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

اس سراپا حسن و خوبی علوم و فضل کی ۔۔۔ ہے یہ تاریخ ولادت مظہر مجدد جمال ۱۲۷۲ھ
از سر افسوس لکھتا ہے ضیاء سال وفات ۔۔۔ چھپ گیا ابر اجل میں خوامجد و کمال
لفظ کوکب کو اگر لاؤ ہدیٰ کے قبل تم ۔۔۔ پھر تو دوران بقا کا ہو ہویدا سن و سال

تذکرہ مصنف ذکر رضا صحیح و معتبر نہایت موجز و مختصر

مولوی محمد جان صاحب ابن مولوی حافظ غلام رسول صاحب اسماعیل ابن محمد صدیق صاحب ابن عمر صاحب ابن رمضان صاحب ابن صبور صاحب میر ابن حاجی محمد اکبر صاحب ابن مولوی حمید الدین صاحب ابن مولوی شاباز صاحب ابن خوش حال صاحب میر ابن گوہر صاحب ابن رحمۃ اللہ صاحب ابن خواجہ عبید اللہ صاحب میراں افغان میں بڑے بڑے امراء وسلاطین ہوگئے ہیں فی الحال صوات ونبیرہ اباخیل میں کثیر التعداد ہیں ذی عزت وثروت واصحاب علم ہنر وشجاعت وحکومت وسخاوت ہیں۔ اس قوم کی مہمان نوازی دنیا میں ضرب المثال ہے اصل میں یہ افغان کشمیری قوم میر ملک زئی مشہور ہے اور کاغذات ودفاتر حکومت میں اسی طرح مسطور ہے۔ آپ تحصیل علوم فرما کر تبلیغ اسلام کی طرف متوجہ ہوئے۔ پشاور سے تشریف لا کر ملک کاٹھیاوار موضع جام جودھپور میں اقامت فرمائی۔ اوائل عمر میں بکمال دلچسپی رد نصاریٰ کی طرف زیادہ توجہ رہی بڑے بڑے جلسوں میں پادریوں سے مناظرہ ہوتا اور کلمۃ اللہ ھی العلیا کی ضیا اور حقانیت اسلام کے انوار سے ظلمات اباطیل کا نشان تک نہ رہتا آخر میں رد وہابیہ میں تقریراً وتحریراً کامل حصہ لیا اور لے رہے ہیں اگرچہ دیگر فرق باطلہ کی شناعت وبطالت مدلل بیان فرماتے لیکن ان

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

دونوں کا بطلان اعلیٰ پیانے پر معرضِ اظہار میں لاتے ہیں ہندوستان کے علاوہ افریقہ میں بھی بہت کچھ تبلیغ فرمائی اور اس وقت تک نہایت جوش وخروش سے فرمارہے ہیں۔ مخالفین و معاندین حق کی مخالفت وعداوت کی پرواہ نہیں۔ احیائے سنت واماتت بدعت میں تاامکان و قدرت پہلوتہی نہیں کرتے اگرچہ تکالیف شدیدہ ومصائب گوناگوں کا بہت زور وشور سے مقابلہ ہوا رہوا رہا ہی لیکن صبر واستقلال کی سپر دونوں ہاتھوں سے خوب مضبوط تھامے ہوئے ہیں۔ بریلی جاکر جامع شریعت وطریقت امام اہل سنت مولانا مولوی شاہ احمد رضا خان صاحب قدس سرہ کے دست اقدس پر بیعت فرمائی بیعت کے بعد ہی سند خلافت حاصل ہوئی۔ آپ کی تصانیف سے کتاب ''ایضاح سنت'' جو ۱۳۳۱ھ میں طبع ہوکر شائع ہوئی اور ہنوز ہورہی ہے خوب واضح طور پر اس امر کا ثبوت دے رہی ہے کہ آپ کو احقاق حق وابطال باطل میں سرگرمی وملکہء تامہ حاصل ہی کیوں نہ ہو اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیْهِ کا مضمون آپ نے صادق کردکھایا چنانچہ آپ کے والد ماجد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ردّ امام غیر مقلدین مولوی اسمٰعیل دہلوی نہایت شدومد سے کیا۔ اپنے زمانہ کے استاد الاساتذہ تھے۔ ''کابل'' قندھار، بلخ، بخارا، یارقند، ثمرقند وغیرہ سے تشنگانِ علوم مسافت بعیدہ قطع کرکے آتے اور اچھی طرح اس ساقی علوم وفنون سے سیرابی حاصل کرکے اپنے اپنے شہر میں تشریف لے جاکر نشر علم و فنون فرماتے۔ وہابیت کی بیخ کنی پیشر کے اضلاع میں آپ ہی نے فرمائی آپ کے وقت میں مولوی اسمٰعیل دہلوی نے اپنا سکہ خوب بٹھایا تھا۔ بخیال دور اندیشی اس نے کوٹے ملا صاحب کو جو بڑے معقول تھے۔ اپنا خلیفہ وجانشین کیا تھا۔ بڑے بڑے سردارانِ قومِ افغان ان کے دام تزدیر میں پھنس گئے تھے اس وقت آپ کے پیر ومرشد اخوند صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ صاحب کرامات صوات میں موجود تھے ان کے حکم سے آپ نے وہابیہ غیر مقلدین سے کئی مرتبہ مناظرہ فرمایا اور ان کے عقائدِ کفریہ خیالات باطلہ کو قوم افغاں میں طشت ازبام کیا

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org

یہانتک کہ تمام لوگوں کے نزدیک یہ فرقہ کافر دخاسر ٹھہرا اگرچہ ایک مدت دراز تک اس مرد حق کو طرح طرح کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا انجام کار اس مولیٰ تبارک تعالیٰ نے فتح عطا فرمائی وہابیہ سے بعض قتل ہوئے اور بعض پر زدوکوب اور اکثر اپنی جان لیکر بھاگ گئے۔ ملک پاک ہوا سیکڑوں مسلمان احسان مند و شکر گزار ہوئے آپ نے تفسیر کلامِ ربانی لکھی آپ کے کتب خانے میں وہ نایاب قلمی کتابیں تھیں جو بڑے بڑے کتب خانوں میں نہ ملتیں۔ آپ بہت اچھے واعظ تھے آپ کے جلسہ وعظ میں ہزاروں آدمی ہوتے۔ پشاور کے ذی عزت ثروت آپ کو مدعو کرتے تین تین چار چار ماہ تک سلسلۂ وعظ مسلسل رہتا وعظ کے جلسے کے لئے ڈھنڈورا پیٹا جاتا۔ آپ قاضی و مفتی تھے۔ شرعی فیصلے فرمایا کرتے۔ علماء و فضلاء آپ کے فتاوی کو نہایت عزت کی نظر سے دیکھتے۔ اخوند صاحب کے وہاں نہایت تعظیم و تکریم سے رمضان المبارک میں آپ مدعو ہوتے اور تراویح میں ختم قرآن کریم اخوند صاحب کے وہاں فرماتے۔ اخوند صاحب اور اکثر اہل اسلام نہایت ذوق و شوق سے کلام مجید سنتے رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

ضیاء الدین پیلی بھیتی
مصحح کتاب ہذا غفرلہ المولیٰ تعالیٰ

www.AlahazratNetwork.org www.RazaNW.org